اگرچہ وہ مر جائے تو بھی جیتا رہیگا۔

اور جو کوئی زندہ ہو کر اُس پر ایمان رکھتا ہے ہمیشہ کی موت کا مزہ نہ چکھیگا اور اُس نے اپنے مقدس رسول پولوس کی معرفت ہم کو سکھلایا کہ ہم اُنکے واسطے جو اُس میں ہو کے سو گئے ہیں نا اُمیدوں کی طرح غم نہ کریں۔ اے باپ ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ ہم کو گناہ کی موت سے زندہ کر کہ ہم راستبازی میں جیئیں۔ تاکہ جب اِس دُنیا سے کوچ کریں تو اُس میں آرام پائیں جیسا ہمیں اُمید ہے کہ ہمارے اِس بھائی نے پایا ہے اور یہ کہ۔ آخری روز جب سب کی قیامت ہوگی تو ہم تیری نظر میں پسندیدہ ٹھہریں۔ اور اس سعادتمندی کی بات ہم سے کہی جائے جو تیرا پیارا بیٹا اُن سب سے جو تجھ سے محبت رکھتے اور ڈرتے ہیں اسوقت فرمائیگا کہ اے میرے باپ کے سعادتمند فرزندو اِدھر آؤ۔ اُس بادشاہت کو میراث میں لو جو دنیا کے شروع سے تمہارے لئے تیار کی گئی۔ اے رحیم باپ ہم تیری منت کرتے ہیں ہمارے درمیانی اور خلاصی بخشنےوالے یسوع مسیح کے وسیلے سے یہ عنایت کر + آمین

ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح قدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھ ہمیشہ ہوئے +

آمین

عورتوں کا شکرانہ جننے کے بعد

عورت جننے کے بعد مروج وقت پر ستھرے کپڑے پہن کر کلیسیا میں جائے اور وہاں دستور کے موافق یا حاکم شرع کے بموجب موقع کی جگہ پر گھٹنے ٹیکے تب قسیس اُسے کہے

چونکہ قادر مطلق خدا نے مہربانی فرمائی کہ تم سلامتی کے ساتھ جنیں۔ اور اُس نے تمہیں جننے کے بڑے خطرے سے بچایا اسلئے تم دل و جان سے خدا کا شکر کرو اور کہو +

تب قسیس کہے

زبور ۱۱۶

میں محبت رکھتا ہوں کیونکہ خداوند میری آواز اور میری منّتیں سُنتا ہے +

کہ اُس نے میری طرف کان دھرے سو میں جب تک کہ جیتا رہونگا اُس کا نام لئے جاؤنگا +

موت کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا۔ اور قبر کے دردوں نے مجھے پکڑا میں دکھ اور غم میں گرفتار ہوا +

تب میں نے خداوند کا نام لیا کہ اے خداوند مہربانی کرکے میری جان بچا +

خداوند مہربان اور صادق ہے۔ اور ہمارا خدا رحم کرنیوالا ہے +

خداوند سادہ لوگوں کا نگہبان ہے میں عاجز ہو گیا تھا اُس نے مجھے بچایا +

اے میری جان اپنی آرام گاہ میں پھر کہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے +

تو نے مجھ کو مرنے سے میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا +

میں خداوند کے آگے زندگی کی زمین میں چلونگا +

میں ایمان لایا۔ اسلئے میں بولا مجھ پر بڑی مصیبت تھی +

میں نے اپنی گھبراہٹ میں کہا کہ

سارے آدمی جھوٹے ہیں +
میں خداوند کو اُسکی ساری نعمتوں کے
عوض جو مجھے ملیں کیا دوں +
میں نجات کا پیالہ اُٹھاؤنگا۔ اور
خداوند کا نام پکارونگا +
میں ابھی اُسکے سارے لوگوں کے
سامنے خداوند کے لئے اپنی نذریں ادا کرونگا
خداوند کی نگاہ میں اُسکے مقدس لوگوں
کا مرنا گراں قدر ہے +
اے خداوند میں عرض کرتا ہوں کیونکہ
تیرا بندہ ہوں میں تیرا بندہ تیری
لونڈی کا بیٹا تونے میرے بندھن کھولے
میں تیرے حضور شکرگزاری کے ذبیح
چڑھاؤنگا۔ اور خداوند کا نام پکارونگا +
میں ابھی اُسکے سارے لوگوں کے آگے
اپنی نذریں خداوند کے لئے ادا کرونگا
خداوند کے گھر کی بارگاہوں میں
تیرے درمیان اے یروشلم + ہللویاہ +
ستایش باپ اور بیٹے اور روح
قدس کی ہووے +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور

ہمیشہ رہیگی + آمین +

۷

زبور ۱۲۷

جبکہ خداوند ہی گھر نہ بنائے۔ تو
اُنکی محنت جو اُسے بناتے ہیں بیفائدہ ہے
اگر خداوند ہی شہر کا نگہبان نہ ہو تو
پاسبان کی ہوشیاری عبث ہے
تمہیں کچھ فائدہ نہیں جو سویرے
اُٹھتے ہو اور دیر کر آرام کرتے ہو۔ اور
محنتوں کی روٹیاں کھاتے ہو۔ سو وہ
اپنے پیارے کو نیند میں دیتا ہے +
دیکھو بیٹے خداوند کی طرف سے میراث
ہیں اور پیٹ کا پھل مزدوری +
جیسے پہلوان کے ہاتھ میں تیر ویسے
ہی جوانی کے بیٹے ہیں +
مبارک وہ مرد جس کا ترکش اُن سے
معمور ہے وے پشیمان نہووینگے جسوقت
دروازے پر دشمنوں سے گفتگو کرینگے
ستایش باپ اور بیٹے اور روح قدس
کی ہووے +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور

ہمیشہ رہیگی + آمین

تب قسیس کہے

ہم دعا مانگیں

خداوند ہم پر رحم کر

مسیح ہم پر رحم کر

خداوند ہم پر رحم کر

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں معاف کر۔ اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ بُرے سے بچا۔ کیونکہ بادشاہت قدرت اور جلال ہمیشہ تیرا ہی ہے + آمین

خادم الدین اے خداوند اپنی بندی اس عورت کو بچا

جواب جو تجھ پر بھروسا رکھتی ہے

خادم الدین تو اُسکے لئے ایک مضبوط قلعہ ہو

جواب اُس کے دشمن کے مُنہ پر

خادم الدین خداوند ہماری دعا سُن +

جواب اور ہماری فریاد آپ تک پہنچنے دے +

خادم الدین ہم دعا مانگیں +

اے قادرِ مطلق خدا ہم فروتنی سے تیرا شکر بھیجتے ہیں کہ تو نے کرم کرکے اپنی بندی اس عورت کو جننے کے بڑے دُکھ اور خطرے سے بچالیا۔ اے کمال رحیم باپ ہم تیری منت کرتے ہیں یہ عنایت کر کہ وہ تیری مدد سے اپنی زندگانی میں دینداری کے ساتھ اپنا وقت گزارے اور تیری مرضی کے موافق چلے اور آیندہ کی زندگانی میں ہمیشہ کے جلال کی شریک ہووے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + آمین

عورت جو شکرانہ ادا کرنے آتی ہے دستور کے موافق نذر دے گزرانے۔ اور اگر عشائے ربانی عمل میں آئے تو مناسب ہے کہ وہ بھی اُس میں شریک ہو جائے

وعید کا بیان

یعنے

گنہگاروں پر خدا کے غضب اور قہر کا اظہار کئی ایک دعاؤں کے ساتھ جو لنٹ کے پہلے روز اور کسی دوسرے وقت جب حاکم شرع فرمائے پڑھا جائے ✠

صبح کی نماز کے بعد جب لیٹنی دستور کے موافق ہو چکے تب قسیس پڑھنے کی جگہ یا منبر پر سے کہے

بھائیو اگلے دنوں کی کلیسیا میں ایک اچھا قاعدہ تھا کہ لنٹ کے شروع میں ایسے شخصوں پر جو مشہور گناہ سے بتحقیق ملزم ٹھہرے تھے برملا ریاضت کا حکم ہوتا تھا۔ اور وے اِس جہان میں سزا پاتے تھے۔ تا کہ خداوند کے دن اُنکی جانیں بچ جائیں۔ اور یہ کہ اور لوگ اُنکے نشان سے خبردار ہو کر گناہ کرنے سے زیادہ ڈریں ✠

اُس کے عوض (جب تک کہ قاعدۂ مذکور پھر کر جاری نہو اور اُس کا جاری ہونا بہت ہی مناسب ہے) یہ منظور ہے کہ اِس وقت تم سب کے سامنے خدا کی لعنت کے وہ فتوے عام پڑھے جائیں جو اُن گنہگاروں پر ہیں کہ توبہ نہیں کرتے اور استثنا کے ستائیسویں باب اور بیبل کے دوسرے مقاموں سے چنے گئے اور تم ہر ایک فتوے کے جواب میں آمین کہو تا کہ تم خدا کے بڑے قہر سے جو گنہگاروں پر ہے آگاہ ہو کر دلی اور سچی توبہ کی طرف زیادہ مائل ہو جاؤ۔ اور اِن خطروں کے دنوں میں زیادہ ہوشیاری سے چلو۔ اور اُن گناہوں سے بھاگو جن کا تم اپنی

زبانی اقرار دیتے ہو کر وے خدا کی لعنت
کے سزاوار ہیں +

ملعون ہے وہ شخص جو کسی
کھدی یا ڈھلی مورت کو پرستش کے
لئے بناتا ہے +

اور جماعت جواب دے اور کہے

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو کہ اپنے
باپ یا ما پر لعنت بھیجتا ہے

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی
کی زمین کی سرحد کو دباتا ہے

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو اندھے کو
راہ سے بھٹکاتا ہے +

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو غریب اور
یتیم اور بیوہ کا معاملہ حق کے
برخلاف کرتا ہے +

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی کو
چھپ کر مارتا ہے +

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو اپنے پڑوسی
کی جورو کے ساتھ ہم بستر ہوتا ہے

جواب آمین +

خادم الدین ملعون ہے وہ جو بےگناہ کے
قتل کرنے کو مزدوری لیتا ہے

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہے وہ جو آدمی پر اپنا
بھروسا رکھتا اور آدمی کو اپنی
پناہ ٹھیرالیتا اور اپنے دل سے
خداوند کو چھوڑ دیتا ہے +

جواب آمین

خادم الدین ملعون ہیں بے رحم حرام کار
زناکار زرپرست بت پرست
تہمت لگانیوالے متوالے
اور ظلم کرنیوالے +

جواب آمین +

خادم الدین
اب چونکہ معلوم ہوا کہ وے سب
ملعون ہیں (چنانچہ داؤد بھی گواہی دیتا ہے

جو خدا کے حکموں سے بہکتے اور بھٹک
جاتے ہیں۔ پس اُس خوفناک غضب
کو جو ہم پر آکر ہر دم پڑنے کو تیار ہے
یاد کرکے ہم تمام شکستگی اور فروتنی سے
اپنے خداوند خدا کی طرف پھریں۔ اور
اپنی بُری چال پر رو رو کے اپنی تقصیروں
کا اقرار کریں۔ اور اُنہیں مان لیویں
اور کوشش کرکے توبہ کے لایق پھل
لائیں۔ کیونکہ اب درختوں کی جڑ پر
کُلھاڑا لگا ہے۔ اِسلئے جو درخت اچھا
پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں
ڈالا جاتا ہے۔ زندہ خدا کے ہاتھوں
میں پڑنا ہولناک ہے وہ شریروں پر
انگارے و آگ اور گندک برسائیگا
اور آندھی و طوفان لائیگا۔ اُن کے
پینے کا یہی پیالہ ہوگا۔ اِسلئے دیکھو
کہ خداوند اپنی جگہ سے نکلا ہے۔ کہ
زمین کے رہنیوالوں کی شرارت کا
بدلہ دے۔ پر اُسکے آنے کے دن کون
ٹھہر سکیگا جب وہ ظاہر ہووے تو کون
تھم سکیگا۔ اُس کا سوپ اُسکے ہاتھ

میں ہے وہ اپنے کھلیان کو صاف
کریگا۔ اور اپنے گیہوؤں کو کھتے میں جمع
کریگا۔ پر بھوسے کو اُس آگ میں جو
ہرگز نہیں بُجھتی جلائیگا خداوند کا دن
اِس طرح آئیگا جس طرح رات کو چور۔
اور جسوقت لوگ کہتے ہونگے کہ سلامتی
اور سب طرح کی بے خوفی ہے تب جیسے
کہ حاملہ کو درد لگے ناگہانی اُن پر ہلاکت
آپہنچیگی اور وے نہ بچینگے۔ تب بدلہ لینے
کے دن میں خدا کا قہر ظاہر ہوگا جسے
مگر بے گنہگاروں نے اپنے دل کی
ہٹ سے اپنے اُوپر جمع کر رکھا ہے۔ کہ
اُنہوں نے خدا کی مہر برداشت اور
مہلت کو ناچیز جانا۔ جبکہ وہ سدا انہیں
پکارتا رہا کہ توبہ کرو۔ خداوند فرماتا ہے
اُسوقت وے مجھے پکارینگے۔ پر میں
نہ سُنونگا۔ وے سویرے مجھے
ڈھونڈینگے پر نہ پائینگے۔ اور یہ اسواسطے
ہوگا کہ اُنہوں نے معرفت سے دشمنی
رکھی اور خداوند کے خوف کو نہ مانا بلکہ
میری صلاح سے نفرت کی۔ اور میری

تنبیہ کو حقیر جاننا۔ پھر جب دروازہ بند
ہو چکا تو کھٹکھٹانے کا وقت جاتا رہا
اور جب عدالت کا وقت آ پہنچا تب فریاد پر
رحم حاصل کرنے کی گھڑی گزر گئی۔ کیا ہی
ہولناک آواز اُس کمال راست و درست
فتوے کی جو اُن پر دیا جائیگا جب اُنکو
یہ کہا جائیگا کہ اے ملعونو اُس ہمیشہ کی
آگ میں جاؤ۔ جو کہ شیطان اور اُسکی
فوج کے واسطے موجود کی گئی۔ اِس
سبب سے اے بھائیو جب تک نجات کا
دن موجود ہے ہم آگے سے خبردار
ہو جائیں کیونکہ رات آتی ہے۔ جب
کوئی کچھ کام نہ کر سکیگا سو جب تک نور
ہمارے ساتھ ہے ہم نور پر ایمان لائیں
اور نور کے فرزندوں کی طرح چلیں تاکہ
باہر کی تاریکی میں نہ ڈالے جائیں جہاں
رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔ ہم خدا کی
نعمت کو بے موقع خرچ نہ کریں کہ وہ مہربانی
کی راہ سے ہمیں سدھر جانے کو بلاتا
اور اپنی کمال شفقت سے ہم سے وعدہ
کرتا ہے کہ اگر ہم پورے اور سچے دل سے

اُسکی طرف رجوع لائیں تو جو کچھ ہم سے
ہو گیا وہ بخش دیگا۔ کیونکہ اگرچہ ہمارے
گناہ قرمز کی مانند لال ہوں پر برف
کی مانند سفید ہو جائینگے۔ اور ہرچند
ارغوان سے ہوں۔ پر اُون کی طرح
اُجلے کئے جائینگے۔ اپنی تمام بدیوں
سے تم باز آؤ (خداوند کہتا ہے) کہ تمہارا
گناہ تمہاری ہلاکت کا باعث نہ ہوگا
جو بے دینیاں کہ تم نے کیں سب اپنے
سے دُور پھینکو۔ اپنے دل نئے اور
اپنے مزاج درست کرو۔ جب کہ میں
اُسکی موت سے جو مرتا ہے خوش نہیں
ہوں تو اے بنی اسرائیل تم کاہیکو
مروگے۔ خداوند خدا فرماتا ہے۔ پس
تم پھرو کہ جیوگے۔ اگرچہ ہم نے گناہ
کیا تو بھی باپ پاس ہمارا ایک وکیل ہے
یسوع مسیح راستباز اور وہ ہمارے
گناہوں کا کفارہ ہوا۔ کہ اُس نے
ہماری تقصیروں کے واسطے زخم
اُٹھایا۔ اور ہماری بدیوں کے لئے
مارا گیا۔ اِسواسطے چلو ہم اُسکی طرف پھریں

کہ وہ اُن سب گنہگاروں کو جو سچی توبہ
کرتے ہیں مہربانی سے قبول فرماتا ہے
اور ہم یقین کر جانیں کہ اگر سچی توبہ کرکے
ہم اُس پاس آئیں تو وہ ہمیں قبول
کرنے کو تیار اور ہمارے گناہ بخشنے پر نہایت
مستعد ہے۔ اگر اپنے تئیں اُسکے تابع
کریں اور آگے کو اُسکی راہ پر چلیں اگر
اُسکا سہج جُوا اور ہلکا بوجھ اپنے اوپر
لے لیں تاکہ اُسکی فروتنی صبر اور محبت
کی پیروی کریں اور اُسکی روح قدس
کی حکومت کے محکوم ہوویں اور اُسکے
جلال کے سدا طالب رہیں اور اپنے
کام ہیں لایق طور سے شکر گزاری کے
ساتھ اُسکی بندگی کیا کریں۔ پر اگر ہم
کریں تو مسیح ہمیں شرع کی لعنت اور اُسکی
آخری بد دعا سے بچائیگا جو اُن پر پڑیگی
کہ بائیں ہاتھ کھڑے ہونگے۔ اور ہمیں
اپنے دہنے ہاتھ کھڑا کرکے اپنے باپ کے
کرم کا مبارک کلمہ ہم سے کہیگا۔ اور
فرمائیگا کہ اُسکے جلال کی بادشاہت
کے قابض ہو۔ اُسمیں وہ ابتک بےحد

رحمت اُسکا ہم سب کو پہنچائے۔ آمین

تب وے سب گھٹنے ٹیکیں اور قسیس اور خادم الدین
اُس جگہ پر جہاں لیتنی پڑھنے کا دستور ہے گھٹنے
ٹیک کر یہ زبور پڑھیں

۵۱ زبور

اے خدا اپنے فضل و کرم سے
مجھ پر رحم کر۔ اپنی رحمتوں کی کثرت کے
موافق میرے گناہ مٹا دے +
میری بُرائی سے مجھے خوب دھو ڈال
اور میری خطا سے مجھے پاک کر +
کہ میں اپنے گناہوں کو مان لیتا ہوں
اور میری خطا ہمیشہ میرے سامنے ہے
میں نے تیرا ہی گناہ کیا اور تیرے
حضور بدی کی تاکہ تو اپنی باتوں میں
صادق ٹھیرے اور عدالت میں پاک
ظاہر ہو +
دیکھ میں بُرائی میں پیدا ہوا اور گناہ
کے ساتھ میری ماں نے مجھے پیٹ میں لیا +
دیکھ تو اندر کی سچائی چاہتا ہے تو خلوت
میں مجھے حکمت سکھلائیگا +
زوفا سے مجھے پاک کر کہ میں صاف ہو جاؤں

مجھ کو دھو کہ میں برف سے زیادہ سفید
ہوؤں +
مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا کہ میری
ہڈیاں جنہیں تو نے توڑ ڈالا خوش ہوں
میری خطاؤں پر نظر نہ کر۔ اور میری
ساری برائیوں کو مٹ دے +
اے خدا میرے اندر ایک پاک دل
پیدا کر۔ اور ایک مستقیم روح میرے
باطن میں سر نو بنا +
مجھ کو اپنے حضور سے مت ہانک اور
اپنی روح قدس مجھ سے جدا نہ کر + پھر
اپنی نجات کی خوشی مجھ کو پھر عنایت کر
اور آزاد روح سے مجھے سنبھال +
تب میں گنہگاروں کو تیری راہیں
سکھاؤنگا اور خطاکار تیری طرف رجوع
کرینگے +
اے خدا میرے نجات دینیوالے خون
کے گناہ سے مجھے رہائی دے کہ میری
زبان تیری صداقت کے گیت گاوے
اے خداوند میرے ہونٹوں کو کھول
تو میرا منہ تیری ستایش بیان کریگا

کہ تو ذبیحہ کو نہیں چاہتا نہیں تو
میں دیتا چڑھاوے۔ میں تیری خوشنودی
نہیں +
خدا کے ذبیحہ شکستہ جان ہیں اے
خدا تو کسی شکستہ و خستہ دل کو ناچیز
نہ سمجھیگا +
اپنی رضامندی سے صیہوں کے
ساتھ بھلائی کر۔ یروشلم کی دیواروں
کو بنا تب تو صداقت کے ذبیحوں اور
چڑھاوؤں اور کامل قربانیوں سے خوش
ہوگا تب وے تیری مذبح پر بیل چڑھاوینگے
ستایش باپ اور بیٹے اور روح قدس
کی ہو +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور
ہمیشہ رہیگی + آمین
خداوند ہم پر رحم کر
مسیح ہم پر رحم کر
خداوند ہم پر رحم کر
اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے
تیرے نام کی تقدیس ہووے تیری
بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی

آسمان پر ہے زمین پر بھی ہو وے
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے
اور جس طرح ہم اپنے تقصیرواروں کو
معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں
معاف کر۔ اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال
بلکہ بُرے سے بچا + آمین +

خادم الدین اے خداوند اپنے بندوں
کو بچا +
جواب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں
خادم الدین اُوپر سے اُنکی مدد بھیج +
جواب اور سدا بڑی قدرت سے
اُنکی حمایت کر +
خادم الدین اے خدا ہمارے بچانیوالے
ہماری مدد کر +
جواب اور اپنے نام کی عزت کے
واسطے ہمیں بچا۔ اپنے نام کی
خاطر ہم گنہگاروں پر مہربان ہو
خادم الدین اے خداوند ہماری سُن +
جواب اور ہماری فریاد اپنے پاس
پہنچنے دے +
خادم الدین ہم دعا مانگیں

اے خداوند ہم تیری منت کرتے ہیں۔ ہماری دعاؤں کو رحمت سے سُن۔ اور اُن سب کو جو تیرے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں چھوڑ دے تاکہ وے جن کے دل گناہ سے ملزم ہیں تیری رحمت کی مغفرت سے معافی پائیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + آمین

اے قادرِ مطلق خدا اور رحیم باپ جو سب آدمیوں پر ترس کھاتا اور اپنے کسی مخلوق سے دشمنی نہیں رکھتا۔ تو گنہگار کی موت نہیں بلکہ یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنے گناہ سے باز آئے اور نجات پائے۔ رحم کرکے ہماری تقصیروں کو معاف کر ہمیں جو اپنے گناہوں کے بوجھ سے دبے اور جھکے ہیں قبول کر اور تسلی دے۔ سدا رحم کرنا تیری شان ہے۔ گناہوں کو بخشنا تیرا ہی کام ہے۔ اسلئے اے مہربان خداوند ہم سے تحمل کر۔ اپنے لوگوں سے جنہیں تو نے خلاصی دی تحمل کر۔ اپنے بندوں کا حساب جلدی سے نہ لے کہ ہم

ذلیل گرد اور لاچار بیکس گنہگار ہیں
بلکہ اپنا غضب ہم سے جو عاجزی کے
ساتھ اپنی خرابی کے مقر ہوتے اور سچائی
کے ساتھ اپنی تقصیروں سے توبہ کرتے
ہیں یوں ٹال دے۔ اور اس طرح جلدی
کر کے اِس جہان میں ہماری مدد کر۔ کہ
آینوالے جہان میں ہم سدا تیرے ساتھ
جیتے رہیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے ✢ آمین

تب جماعت خادم الدین کے پیچھے پیچھے یہ پڑھے

اے مہربان خداوند ہمیں رجوع کر
تب ہم رجوع ہونگے۔ مہربان ہو۔ اے
خداوند اپنے لوگوں پر مہربان ہو جو کہ زاری
اور روزے و نماز کے ساتھ تیری طرف
رجوع لاتے ہیں کہ تو ایک خدا مہربان مہر سے بھرا

بُردبار اور بڑا ہی رحیم ہے جب ہم سزا
کے قابل ہیں تو ہم سے تحمل فرماتا اور اپنے
غضب میں مہر کو خیال میں لاتا ہے اپنے
لوگوں سے تحمل کر۔ اے مہربان خداوند
اُن سے تحمل کر اور اپنی میراث کو بے سرفہ ویا
ہونے دے۔ اے خداوند ہماری سُن
کیونکہ تیرا رحم بڑا ہے۔ اور اپنی رحمتوں
کی کثرت کے موافق ہم پر نظر کر۔ اپنے
مبارک بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
ثواب اور سفارش کے طفیل سے ✢ آمین

تب کیلا خادم الدین کہے

خداوند ہمیں برکت دیوے اور ہماری
نگہبانی کرے۔ خداوند اپنے چہرے کا نور
ہم پر چمکائے اور ہمیں سلامتی عطا فرمائے
اب اور ہمیشہ کو ✢ آمین

زبور کی کتاب

پہلا زبور

(۱ تاریخ) (صبح کے لئے)

(۱) مبارک وہ آدمی ہے جو شریروں کی
صلاح پر نہیں چلتا۔ اور خطاکاروں
کی راہ پر کھڑا نہیں رہتا۔ اور ٹھٹھا
کرنیوالوں کے جلسے میں نہیں بیٹھتا۔
(۲) بلکہ خداوند کی شریعت میں مگن رہتا ہے
اور دن رات اُسکی شریعت میں سوچا کرتا ہے
(۳) سو وہ اُس درخت کی مانند ہوگا
جو پانی کی نہروں کے کنارے پر لگایا جائے
اور اپنے وقت پر میوے لائے جسکے
پتے مرجھاتے نہیں اور اپنے ہر ایک
کام میں پھولتا پھلتا رہیگا۔ (۴) شریر
ایسے نہیں بلکہ وے بھوسے کی مانند ہیں
جسے ہوا اُڑا لیجاتی ہے (۵) سو شریر
عدالت میں کھڑے نہ رہینگے۔ نہ خطاکار
صادقوں کی جماعت میں (۶) کیونکہ خداوند
صادقوں کی راہ جانتا ہے۔ پر شریروں
کی راہ نیست و نابود ہوگی +

دوسرا زبور

(۱) قومیں کس لئے جوش میں ہیں اور
لوگ باطل خیال کرتے ہیں (۲) زمین کے
بادشاہ سامنا کرتے ہیں اور سردار آپس
میں خداوند کے اور اُسکے مسیح کے مخالف
منصوبے باندھتے ہیں (۳) کہ آؤ ہم
اُنکے بند کھول ڈالیں اور اُنکی رسّی
اپنے سے توڑ پھینکیں (۴) وہ جو
آسمان پر تخت نشین ہے ہنسیگا اور
خداوند اُنہیں ٹھٹھوں میں اُڑا دیگا
(۵) تب وہ غصے میں اُنسے باتیں
کریگا۔ اور نہایت بیزار ہوکے اُنہیں
پریشانی میں ڈالیگا (۶) میں نے تو اپنے
بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھلایا ہے
(۷) میں حکم کو آشکارا کرونگا کہ خداوند
نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے

میں آج کے دن تیرا باپ ہوا۔ (۸) مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا۔ اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کردونگا (۹) تو لوہے کے عصا سے اُنھیں توڑیگا۔ کمہار کے برتن کی مانند تو اُنھیں چکنا چور کریگا (۱۰) پس اب اے بادشاہو ہوشیار ہو۔ اے زمین کے عدالت کرنیوالو تربیت لو (۱۱) ڈرتے ہوئے خداوند کی بندگی کرو۔ اور کانپتے ہوئے خوشی کرو۔ (۱۲) بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ہو اور تم راہ میں ہلاک ہو جاؤ۔ جب اُسکا قہر یکایک بھڑکے۔ مبارک وے سب جن کا توکل اُس پر ہے +

تیسرا زبور

(۱) اے خداوند جو مجھے دکھ دیتے ہیں کیا ہی بڑھ گئے۔ وے بہت ہیں جو میری مخالفت پر اُٹھتے ہیں + (۲) بہتیرے میری جان کی بابت کہتے ہیں کہ خدا سے اب اُسکی رہائی نہیں (سلاہ)۔ (۳) پر تو اے خداوند میرے لئے سپر ہے۔ تو میری شوکت اور میرا سرفراز کرنیوالا ہے (۴) میں خداوند کی طرف اپنی آواز بلند کرتا ہوں۔ وہ میری دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سُن لیتا ہے (سلاہ) (۵) میں لیٹ گیا اور سو رہا۔ میں جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند مجھے سنبھالتا ہے (۶) دس ہزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا ہے پر میں اُن سے نہیں ڈرنے کا (۷) اُٹھ اے خداوند اے میرے خدا مجھے بچا کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر طمانچے مارے۔ تو نے شریروں کے دانت توڑے (۸) نجات خداوند ہی سے ہے۔ تیری برکت تیرے لوگوں پر ہے۔ (سلاہ) +

چوتھا زبور

(۱) جب میں تجھے پکاروں تو سن

اے میرے صداقت کے خدا تنگی میں تو نے
مجھے کشادگی بخشی - مجھ پر رحم فرما
اور میری دعا سن لے (۲) اے مردو مجھے
کب تک میری عزت رسوائی کی جائیگی
کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے
اور جھوٹ کی پیروی کروگے (سلاہ) ؛
(۳) یقین کر جانو کہ خداوند نے دیندار کو
اپنے لئے الگ کر رکھا ہے - خداوند جب
میں اُسے پکارونگا سُن لیگا (۴) کانپتے
رہو اور گناہ نہ کرو اپنے بستر پر پڑے
ہوئے اپنے ہی دلوں میں سوچ کرو اور
چپکے رہو (سلاہ) (۵) صداقت کی قربانیاں
گزرانو اور خداوند پر توکل کرو (۶) بہتیرے
کہتے ہیں کہ کون ہم کو کوئی چیز جو خوب ہے
دکھلاویگا - اے خداوند تو اپنے چہرہ کا
جلوہ ہم پر روشن کر (۷) تو نے میرے
دل کو خوشی بخشی ہے - اُس سے زیادہ
جو اُنکو اس وقت ہوتی تھی جب اُنکے
غلے اور مے کی بہتایت ہوئی (۸) میں
سلامتی سے لیٹ جاؤنگا اور سو بھی جاؤنگا
کیونکہ تو ہی اکیلا اے خداوند مجھے سلامتی

[illegible] ہے ؛

پانچواں زبور

(۱) اے خداوند میری باتوں پر کان دھر
اور میرے سوچ پر دھیان رکھ (۲)
اے میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے
نالے کی آواز کو سُن کہ میں تجھ ہی سے
دعا مانگتا ہوں (۳) اے خداوند
تو صبح کو میری آواز سُنیگا کہ میں صبح کو
اپنے تئیں تیار کر کے تیری طرف تاکتا
رہونگا (۴) کہ تو وہ خدا نہیں جو
شرارت سے خوش ہو - شریر تیرے ساتھ
رہ نہیں سکتا (۵) وے جو شیخی باز
ہیں تیری آنکھوں کے سامنے کھڑے
نہیں رہ سکتے - تو سب بدکرداروں سے
عداوت رکھتا ہے (۶) تو اُنکو جو جھوٹ
بولتے ہیں نابود کر دیگا - خداوند خونی اور
دغاباز آدمی سے نفرت کرتا ہے (۷)
لیکن میں جو ہوں سو تیری رحمت کی
کثرت سے تیرے گھر میں آؤنگا اور

تجھ ہی سے ڈر کر تیری مقدس ہیکل کی طرف تجھے سجدہ کرونگا (۸) اے خداوند اپنی صداقت میں میرا رہبر ہو۔ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامنے اپنی راہ کو سیدھا کر۔ (۹) کہ اُنکے منہ میں کچھ کھرائی نہیں اُنکے باطن میں سراسر کھوٹائی ہے۔ اُنکا گلا کھلی گور ہے۔ وے اپنی زبان سے خوشامد کرتے ہیں۔ (۱۰) اے خدا تو اُنہیں ملزم جان ایسا ہووے کہ وے اپنی مشورتوں سے آپ ہی گر جائیں۔ اُنکو اُنکے گناہوں کی کثرت کے سبب نکال پھینک کہ اُنہوں نے تجھ سے سرکشی کی ہے (۱۱) تب وے سب جو تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں خوش رہینگے۔ وے ہمیشہ خوشی سے للکارینگے کہ تو اُنکی نگہبانی کرتا ہے اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان ہونگے (۱۲) اِس لیے کہ اے خداوند صادق کو تو ہی برکت دیتا ہے۔ تو اُسکو مہربانی کی سپر تلے ڈھانپ لیتا ہے

چھٹا زبور

{ ا۔ تاریخ۔ شام کے لیے }

(۱) اے خداوند تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیہ نہ دے (۲) اے خداوند مجھ پر رحم کر کہ میں بیتاب ہوا۔ اے خداوند مجھے چنگا کر کہ میری ہڈیوں میں لرزش ہو رہی ہے (۳) اور میری جان میں بھی نہایت کپکپی ہے۔ پس تو اے خداوند کب تک (۴) اے خداوند پھر آ میری جان کو چھڑا دے اپنی رحمت کے سبب مجھے بچا لے (۵) اِسلیے کہ موت کی حالت میں تیری یاد نہیں کون تیری شکرگزاری گور کے اندر کریگا (۶) میں کراہتے کراہتے تھک گیا میں ساری رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بہاتا ہوں میں اُنہیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا ہوں (۷) غم کے سبب میری آنکھیں دھندلا گئیں۔ میرے سب دشمنوں کے سبب سے میری آنکھیں

بڑھیا گئیں (۸) مجھ سے دور ہو اے
سارے بدکردارو کہ خداوند نے میرے
رونے کی آواز سنی (۹) خداوند نے میری
فریاد سنی ہے خداوند میری دعا قبول
کریگا (۱۰) میرے سارے دشمن شرمندہ
ہوجاینگے اور نہایت گھبراہٹ میں پڑینگے
وے پھرینگے اور ناگہانی خجالت کھینچینگے

ساتواں زبور

(۱) اے خداوند میرے خدا میرا بھروسا
تجھ پر ہے مجھ کو اُن سب سے جو میرے پیچھے
پڑے ہیں بچا اور مجھے رہائی دے
(۲) نہووے کہ دشمن شیر کی طرح مجھ کو
پھاڑے اور جسوقت کوئی میرا بچانیوالا نہو
مجھے پرزے پرزے کرے (۳) اے
خداوند میرے خدا اگر میں نے یہ کیا -
اگر میرے ہاتھ سے بدی ہوئی (۴) اگر
میں نے اُس سے جو مجھ سے میل رکھتا
تھا بدی کی ہو یا میں نے اُسکو جو بے سبب
میرا [illegible] لڑتا ہو (۵) تو دشمن درپے
ہو کے میرا جی نہ لیوے - اور میری جان کو
زمین پر پایمال کرے اور میری عزت خاک
میں ملائے (سلاہ) (۶) اے خداوند اپنے
قہر میں اُٹھ اور میرے دشمنوں کے جوش و غضب
کی مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر اور میرے
لئے جاگ تا رہ - اے تو جو عدالت کو مقرر
کرتا ہے پورا کر (۷) کیونکہ لوگوں کی گروہیں
تیرے آس پاس فراہم ہوئی ہیں - پس تو
اُنکے لئے پھر بلندی پر جا (۸) خداوند قوموں
کی عدالت کریگا - اے خداوند جیسی میری
صداقت اور جیسی میری دیانتداری ہے
ویسے ہی میرا انصاف کر (۹) اے کاش
کہ بُروں کی بُرائی نیست و نابود ہووے
لیکن تو صادقوں کو قوت دے کہ تو اے
صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا
ہے (۱۰) میری سپر خدا کے ساتھ ہے وہ
اُنکو جنکے دل سیدھے ہیں رہائی دیتا ہے
(۱۱) خدا صادق کا انصاف کرتا ہے اور
خدا تعالیٰ ہر روز بدکاروں پر جھنجھلاتا ہے
(۱۲) اگر وہ باز نہ آئیگا تو خدا اپنی تلوار تیز

کریگا۔ اُس نے تو اپنی ک[illegible] چڑھائی ہے اور اُسے تیار کیا ہے (۱۳) اور اُس نے اُسکے لئے موت کا سامان تیار کیا ہے وہ اپنے جلتے ہوئے تیر بناتا ہے (۱۴) دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور شقاوت کا اُسے پیٹ رہا ہے اور جھوٹ کو جنتا ہے (۱۵) اُسنے گڑھا کھودا اور گہرا کیا اور اُس گڑھے میں جسے وہ بناتا تھا آپ گرا (۱۶) اُسکی شقاوت اُسی کے سر پر پڑیگی اور اُسکا ظلم اُسی کی کھوپڑی پر اُتریگا۔ (۱۷) میں خداوند کی اُسکی صداقت کے مطابق ستائش کرونگا۔ اور خداوند تعالیٰ کا نام گاؤنگا۔

آٹھواں زبور

(۱) اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر تو نے اپنی شوکت آسمانوں پر ظاہر کی ہے (۲) تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچوں اور شیرخواروں کے منہ میں سے قوت پیدا کی ہے۔ تاکہ تو دشمن اور انتقام لینیوالے کو خاموش کرادے (۳) جب میں تیرے آسمانوں پر جو تیری دستکاریاں ہیں دھیان کرتا ہوں۔ اور چاند اور ستاروں پر جو تونے بنائے (۴) تو انسان کیا ہے کہ تو اُسکی یاد کرے اور آدمزاد کیا کہ تو اُسکی خبر لے (۵) تونے اُسکو فرشتوں سے تھوڑا ہی کم کیا اور شان و شوکت کا تاج اُسکے سر پر رکھا ہے (۶) تونے اُسکو اپنے ہاتھ کے کاموں پر حکومت بخشی۔ تونے سب کچھ اُسکے قدم کے نیچے کیا ہے (۷) ساری بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور جنگلی چوپائے (۸) اور آسمان کے پرندے اور دریا کی مچھلیاں اوزاور ہر ایک چیز جو دریاؤں کی راہوں میں گزرتی ہے (۹) اے خداوند ہمارے رب کیا ہی بزرگ ہے تیرا نام تمام زمین پر۔

نواں زبور

(۲۲ تاریخ۔ صبح کے لئے)

(۱) میں اپنے سارے دل سے خداوند
کی ستایش کرونگا۔ میں تیرے سارے
عجائب کاموں کا بیان کرونگا (۲) میں
تجھ سے خوش اور خوشوقت رہونگا۔ اے
حق تعالیٰ میں تیرے نام کی ستایش
کرونگا (۳) جب میرے دشمن اُلٹے پھر
کے تیرے سامنے سے دب جاینگے اور
ہلاک ہونگے (۴) کہ میرا انصاف اور قضیہ
تو نے چکایا۔ تو تخت عدالت پر بیٹھ کے
سچا انصاف کرتا ہے (۵) تو نے قوموں کو
ملامت کیا ہے۔ تو نے شریروں کو فنا کیا
تو نے اُنکا نام ابد الآباد تک مٹا ڈالا ہے
(۶) ارے اے دشمن خرابیاں ہمیشہ کے
لئے تمام ہوئیں۔ تو نے شہر کے شہر
اُجاڑ دیئے۔ اور اُنکا ذکر اُنکے ساتھ مٹ گیا
ہے (۷) لیکن خداوند ابد تک تخت نشین
ہے اُس نے عدالت کے لئے اپنی مسند تیار
کی ہے (۸) اور وہ صداقت سے جہان کا
انصاف کریگا اور راستی سے قوموں
کی عدالت کریگا (۹) خداوند مظلوموں کے
لئے محکم مکان ہے اور مصیبت کے وقت میں
پناہگاہ ہے (۱۰) وے جو تیرا نام جانتے ہیں
تیرا بھروسا رکھینگے کیونکہ تو نے اے خداوند اُنکو
جو تیری تلاش میں ہیں ترک نہیں کیا ہے
(۱۱) خداوند کی جو صیہون پر کرسی نشین ہے
ستایش کے گیت گاؤ۔ لوگوں کے درمیان
اُسکے عجائب کاموں کا بیان کرو (۱۲) جب
وہ خون کی پرسش کرتا ہے تو اُنہیں یاد
کرتا ہے۔ وہ لاچاروں کی فریاد کو فراموش
نہیں کرتا (۱۳) اے خداوند مجھ پر رحم کر
اُس دکھ پر جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا
ہوں نظر کر۔ اے تو جو موت کے دروازوں پر
سے میرا اُٹھانیوالا ہے (۱۴) تاکہ میں
صیہون کی بیٹی کے دروازوں پر تیری
ساری ستایشیں بیان کروں اور تیری نجات
سے وجد کروں (۱۵) غیر قومیں اُس گڑھے
میں جو اُنہوں نے کھودا تھا گر گئی ہیں۔
اُس دام میں جو اُنہوں نے چھپایا تھا
اُنہیں کے پاؤں پھنسے (۱۶) خداوند
مشہور ہوا کہ اُس نے عدالت کی ہے
شریر اپنے ہاتھوں کے کام کے پھندے میں
پھنسا ہے (ہجایون سلاہ) (۱۷) شریر

پٹکائے جاکے جہنم میں ڈالے
وے ساری قومیں [illegible]
ہیں (۱۸) کہ مسکین ہمیشہ فراموش
نہیں کیا جائیگا۔ عاجزوں کی اُمید
سدا نہ توڑی جائیگی (۱۹) اُٹھ اے
خداوند کہ انسان غالب [illegible] قوموں
کی عدالت تیرے حضور میں کی جائے
(۲۰) اے خداوند اُنکو ڈرا تاکہ قومیں
اپنے تئیں بشر ہی جانیں (سلاہ) +

دسواں زبور

(۱) اے خداوند تو کیوں دور کھڑا رہتا
ہے۔ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو
چھپاتا ہے (۲) شریر کے غرور سے مسکین کا
کلیجا جل جاتا ہے۔ وے اُن منصوبوں
میں جو انہوں نے کیے گرفتار ہوتے
ہیں (۳) کہ شریر اپنے نفس کی نہوت پر
فخر کرتا ہے۔ اور لٹیرے کو نیک بخت
کہکے خداوند کو حقیر جانتا ہے (۴) شریر
اپنی رو داری کے گھمنڈ سے تحقیقات
نہیں کرتا۔ اُسکے سارے خیال ہیں
کہ خدا نہیں ہے (۵) اُسکی عادتیں ہمیشہ
ایکساں رہتی ہیں تیری عدالتیں اُسکی
نظر سے بہت اُوپر ہیں۔ وہ اپنے سارے
دشمنوں سے اکڑتا ہے (۶) اپنے دل میں
کہتا ہے مجھکو جنبش نہوگی۔ مجھ پر پشت در پشت
بپت نہ پڑیگی۔ (۷) اُسکا مُنہ لعنت اور
دغا اور ظلم سے بھرا ہے۔ اُسکی زبان کے
نیچے فساد اور بدی ہیں۔ (۸) وہ دیہات
کی گھاتوں میں بیٹھتا ہے وہ خلوت کے
مکانوں میں بیگناہوں کو قتل کرتا ہے۔
اُسکی آنکھیں پوشیدہ مسکین پر لگی ہوئی ہیں
(۹) وہ چھپکے شیر کی مانند جو اپنی جھاڑی
میں ہو گھات میں لگا ہوا ہے وہ گھات
میں رہتا ہے کہ مسکین کو پکڑے۔ وہ مسکین کو
اپنے دام میں لاکے پکڑتا ہے (۱۰) وہ چپکا
ہو کے پڑ جاتا ہے۔ مسکین اُسکے قوت وروں
سے گر جاتے ہیں (۱۱) وہ اپنے دل میں
کہتا ہے خدا بھول گیا ہے۔ اُس نے اپنا مُنہ
چھپایا اُس نے ہرگز نہیں دیکھا ہے (۱۲)
اُٹھ اے خداوند اے خدا اپنا ہاتھ بڑھا
خاکساروں کو بھول نہ جا (۱۳) شریر خدا کی

تحقیر کیوں کرتا ہے۔ وہ اپنے دل میں
کہتا کہ تو تحقیقات نہ کریگا (۱۴) تو نے تو
دیکھا ہے کہ تو زیانکاری اور رنجیدگی پہ
نظر کرتا ہے کہ اپنے ہاتھ سے بدلا دے
مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا ہے یتیم کا
مددگار تو ہے (۱۵) شریر اور بُرے کا
بازو توڑ ایسا کہ اُسکی شرارت پھر ڈھونڈھی
نہ پائی جائے (۱۶) خداوند ازل سے
ابد تک بادشاہ ہے۔ بیگانی قومیں
اُسکی سرزمین پر سے فنا ہوئیں۔
(۱۷) اے خداوند تو نے مسکینوں کا
مطلب سُنا ہے کہ تو اُنکے دلوں کو مستعد
کریگا۔ اور کان دھر کے سُنیگا (۱۸)
کہ یتیموں اور مظلوموں کا انصاف کرے
تا کہ خاکی آدمی پھر ظلم نہ کرے +

گیارھواں زبور

(۱) میرا توکل خداوند پر ہے۔ تم کیونکر
میری جان کو کہتے ہو کہ چڑیا سی اپنے
پہاڑ پر جا اُڑ رہ (۲) کہ دیکھ شریر اپنی
کمان [...] چڑھاتے ہیں۔ اپنا تیر چلے
میں جوڑتے تا کہ وے پوشیدہ سیدھے
دل والوں پر چھوڑیں (۳) جب بنیادیں
بگڑ گئیں تو صادق کیا کریگا (۴) خداوند
اپنی مقدس ہیکل میں خداوند کا تخت
آسمان پر ہے۔ اُسکی آنکھیں دیکھتی
ہیں اُسکی پلکیں بنی آدم کو آزماتی ہیں
(۵) خداوند صادق کو جانچتا ہے پر شریر
اور وہ جو ستم کو چاہتا ہے اُسکی روح
اُس سے دشمنی رکھتی ہے (۶) وہ شریروں پر
انگارے اور آگ اور گندھک برسائیگا
اور لوہ اُنکے پیالے کا حصہ ہوگا۔ اسواسطے
کہ خداوند جو صادق ہے صداقت کو
چاہتا ہے اور اُسکا منہ سیدھے لوگوں
کی طرف متوجہ ہے +

بارھواں زبور

{مہتا ریج۔ شام کے لئے}

(۱) اے خداوند رہائی دے کہ دیندار
آدمی جاتے رہتے ہیں اور دیانتدار لوگ

بنی آدم میں سے غائب ہو جاتے ہیں۔
(۲) اُن میں ہر ایک اپنے ہمسایہ کے ساتھ
بیہودہ باتیں کرتا ہے۔ وے چاپلوسی کے
لبوں سے اور دو دلی سے بولتے ہیں۔
(۳) خداوند سب چاپلوسی کے ہونٹھ
اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ہے
کاٹ ڈالیگا (۴) جو یوں کہتے ہیں ہم
اپنی زبان سے غالب ہونگے۔ ہمارے
ہونٹھ ہمارے ہیں۔ کون ہے جو ہمارا
مالک ہے (۵) مسکینوں کی خراب حالی
اور حاجتمندوں کی ٹھنڈی سانس پر
نظر کر کے خداوند فرماتا ہے۔ اب میں اُٹھتا
ہوں جو اُس سے اکڑتا ہے میں اُس سے
اُسکو رہائی دونگا (۶) خداوند کا کلام چوکھا
کلام ہے جیسے روپا مٹی کی گھڑیا میں
تایا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا۔
(۷) تو ہی اے خداوند اُنکا حافظ ہے۔
تو اُنھیں اِس زمانہ کے لوگوں سے
ابد تک بچا رکھیگا (۸) شریر لوگ ہر طرف
اکڑتے پھرتے ہیں۔ پر اُنکی جتنی سرفرازی
ہے بنی آدم کی اُتنی ہی پستی ہے +

تیرھواں زبور

(۱) اے خداوند کب تک تو مجھے بھولتا
رہیگا کیا ہمیشہ تک کب تک تو اپنا مُنھ
مجھ سے چھپائیگا (۲) کب تک میں اپنے
جی میں منصوبہ باندھتا رہوں اور اپنے
دل میں سارے دن غم کیا کروں کب تک
میرا دشمن مجھ پر سربلند رہیگا۔ (۳) اے
خداوند میرے خدا توجہ کر کے میری سُن
میری آنکھیں روشن کر نہو کہ مجھے موت
کی نیند آ جائے (۴) نہو کہ میرا دشمن کہے
میں اُس پر غالب ہوا اور میرے ستانیوالے
میرے ٹل جانے سے خوش ہوں (۵) اور
میں جو ہوں سو تیری رحمت پر میرا بھروسا
ہے۔ میرا دل تیری رہائی سے خوشوقت
ہوگا (۶) میں خداوند کی حمد اور ثنا گاؤنگا
کیونکہ اُس نے مجھ پر احسان کیا ہے +

چودھواں زبور

(۱) احمق اپنے دل میں کہتا ہے خدا نہیں
وے خراب ہوئے۔ اُنکے کام مکروہ ہیں
کوئی نیکوکار نہیں (۲) خداوند آسمان پر
سے بنی آدم پر نگاہ کرتا تا دیکھے کہ اُن
میں کوئی دانشمند خدا کا طالب ہے
یا نہیں (۳) وے سب گمراہ ہوئے وے
ایک ساتھ بگڑ گئے۔ کوئی نیکوکار نہیں۔
ایک بھی نہیں (۴) کیا اُن سب بدکاروں
کو سمجھ نہیں جو میرے بندوں کو یوں
کھا جاتے ہیں جیسے روٹی کھاتے ہیں
وے خداوند کا نام نہیں لیتے (۵) وے
وہاں بڑے خوف میں ہوئے کیونکہ خدا
صادقوں کی نسل کے درمیان ہے۔
(۶) تم مسکین کی صلاح کی تحقیر کرتے ہو
اسلئے کہ خداوند اُسکی پناہ ہے (۷) کاش
کہ اسرائیل کی نجات صیہون میں سے
ہوتی جب خداوند اپنی قوم کے قیدیوں کو
پھیر لائیگا تو یعقوب شاد ہوگا اور اسرائیل
خوش۔ +

پندرھواں زبور

اچی صبح کے لئے

(۱) اے خداوند تیرے خیمے میں کون
رہیگا۔ تیرے کوہ مقدس پر کون سکونت
کریگا (۲) وہ جو سیدھی چال چلتا ہے
اور صداقت کے کام کرتا ہے۔ اور اپنے
دل سے سچ بولتا ہے (۳) وہ جو اپنی زبان
سے چغلی نہیں کھاتا اور اپنے ہمسایے سے
بدی نہیں کرتا اور اپنے پڑوسی پر عیب
نہیں لگاتا ہے (۴) وہ جس کی نظر
میں نکما آدمی خوار ہے پر وہ اُنہیں جو
خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہے
وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہے اور بدلتا
نہیں (۵) وہ جو سود کے لئے قرض
نہیں دیتا اور بے گناہوں کے ستانے
کے لئے رشوت نہیں لیتا۔ وہ جو یہ کرتا
ہے کبھی نہیں ٹلیگا +

سولھواں زبور

(۱) خدایا تو میری حفاظت کر کیونکہ مجھے
تیرا ہی بھروسا ہے (۲) اے میری جان

تو نے یہوواہ کو کہا ہے کہ تو ہی میرا خداوند
ہے تیرے بغیر میری بھلائی نہیں ۔
(۳) اُن مقدسوں اور خاص لوگوں
کی بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں
انہیں سے میری ساری خوشی ہے +
(۴) اُنکے دُکھ جو غیر کے پیچھے دوڑتے
ہیں بڑھتے رہینگے ۔ اُنکے خون والے
تپاؤں میں نہ تپاؤنگا ۔ بلکہ میں اپنے
ہونٹوں سے اُنکے نام بھی نہ لونگا ۔
(۵) میری میراث کا اور میرے پیالہ کا
حصہ خداوند ہے ۔ میرے بخرے کا نگہبان
تو ہے (۶) دلپذیر مکانوں میں میرے
لئے جریب کی گئی ۔ ہاں میری میراث
ستھری ہے (۷) میں خداوند کو مبارک
کہونگا جو مجھے صلاح دیتا ہے ۔ میرے
گردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں +
(۸) میری نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہے اسلئے
کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے ۔ مجھ کو کبھی
جنبش نہوگی (۹) اسی سبب میرا دل
خوش ہے اور میری شوکت شاد میرا جسم
بھی امید میں چین کریگا (۱۰) کہ تو میری
جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا ۔ اور تو اپنے قدوس
کو سڑنے نہ دیگا (۱۱) تو مجھ کو زندگانی کی راہ
دکھلائیگا ۔ تیرے حضور میں خوشیوں
سے سیری ہے ۔ تیرے دہنے ہاتھ میں
ابد تک عشرتیں ہیں +

سترھواں زبور

(۱) اے خداوند صدق کو سُن اور میری
فریاد پر دھیان رکھ ۔ اور میری دعا پر جو
بے ریا لبوں سے نکلتی ہے کان دھر
(۲) میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے
تیری آنکھیں راستی پر نظر کریں (۳) تو
میرے دل کو آزماتا رات کو میری خبر لیتا
تو نے مجھے پرکھا پر تو کوئی بدی نہ پائیگا میرا
مُنہ خطا نہ کریگا (۴) انسان کے فعلوں کو
دیکھکر تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے
اپنے تئیں ہلاک کرنیوالوں کی راہوں سے
بچا رکھا (۵) میرے قدموں کو اپنی راہوں
میں تھامے رکھ کہ میرے پاؤں نہ پھسلیں
(۶) میں تجھے پکارتا ہوں کہ تو اے خدا میری

سنیگا۔ میری طرف کان دھر میری عرض
سُن لے (۷) اپنی عجیب مہربانی اُسے تو جو
توکل کرنیوالوں کو اُنسے جو تیرے دہنے ہاتھ
کی مخالفت میں اُٹھتے ہیں بچاتا ہے
(۸) مجھے آنکھ کی پتلی کے مانند محفوظ رکھ
مجھے اپنے پروں کے سایہ تلے چھپالے
(۹) اُن شریروں سے جو مجھ پر ظلم کرتے ہیں
اور میرے جانی دشمنوں سے جو مجھے گھیرے
ہوئے ہیں (۱۰) وے اپنی چربی میں چھپ گئے
ہیں وے اپنے مُنہ سے بڑا بول بولتے ہیں
(۱۲) وے اب ہمارے ہر ایک قدم پر ہم کو
گھیرتے ہیں اور اُنکی آنکھیں لگی ہوئی
ہیں کہ ہم کو زمین پر گرا دیویں (۱۳) اور
اُنکی مثال ہے جیسے شیر جو شکار پر جی
لگائے اور جیسا شیر کا بچہ جو چھپکے گھات
میں بیٹھے (۱۴) اُٹھ اے خداوند اُسکا
سامنا کر۔ اُسکو ڈھکیل دے میری جان کو
اُس شریر سے جو تیری تلوار ہے رہائی
دے (۱۵) اُن لوگوں سے اے خداوند
جو تیرے ہاتھ ہیں دنیا کے لوگوں سے
جن کا حصہ اِسی زندگانی میں ہے اور
جنکا پیٹ تو اپنی نہانی چیزوں سے
بھرتا ہے اُنکی اولاد بھی سیر ہوتی اور وے
اپنی باقی دولت اپنے بال بچوں کے
لئے چھوڑ جاتے ہیں (۱۵) پر میں جو
ہوں صداقت میں تیرا مُنہ دیکھونگا
اور جب میں تیری صورت پر ہو کے
جاگونگا تو میں سیر ہونگا ؀

اٹھارھواں زبور

{۲۔ تاریخ۔ شام کے لئے}

(۱) اے خداوند جو میری قوت ہے
میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں (۲) خداوند
میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا
ہے۔ میرا خدا میری چٹان جس پر میرا
بھروسا ہے میری ڈھال اور میری
نجات کا سینگ اور میرا اونچا بُرج
(۳) میں خداوند کو جو ستایش کے

لائق ہے پکارتا ہوں اور یوں پنے
دشمنوں سے رہائی پاتا (۴) موت کی
رسیوں نے مجھے گھیرا اور بے دینی کی
کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا (۵) گور
ہی کی رسیوں نے مجھے گھیر لیا۔ موت
کے پھندوں نے مجھے آگے سے پھنسایا
(۶) مَیں نے تنگی کے وقت خداوند کو پکارا
اور اپنے خدا کے آگے چلّایا اُس نے
میری آواز اپنی ہیکل میں سے سُنی اور
میری فریاد اُسکے سامنے اُسکے کانوں
تک پہنچی (۷) تب زمین کانپی اور لرزی
سارے پہاڑ جڑ مول سے ہل گئے اور
(۸) اِسلئے کہ وہ غضبناک ہوا تھرتھرا گئے
اُسکے نتھنوں سے دُھواں اُٹھا اور
اُسکے منہ سے آگ بھڑکی جس سے انگارے
دہک اُٹھے (۹) اُس نے آسمانوں کو
جھکایا اور نیچے اُترا۔ اُسکے پاؤں تلے
تاریکی تھی (۱۰) وہ کرّوبی پر سوار ہوا
اور پرواز کر گیا وہ ہوا کے پردوں پر
اُڑا۔ اُس نے تاریکی کو اپنا پردہ کیا
اور اُسکے گرداگرد پانیوں کا اندھیرا اور

بادلوں کی گھٹا اُسکا خیمہ تھا (۱۲) اُس
چمک سے جو اُسکے آگے تھی اُسکے اندھیرے
بادل پھٹ کر اولے اور انگارے بن گئے۔
(۱۳) خداوند آسمانوں میں گرجا اور
حق تعالیٰ نے اپنی آواز نکالی تو اولے
اور انگارے بن گئے۔ (۱۴) ہاں اُس نے
اپنے تیر چھوڑے اور اُنکو پراگندہ کیا اور
(۱۵) بجلیاں چمکائیں اور اُنہیں گھبرا دیا۔
اُسوقت پانی کی تھاہیں دکھائی دیں اور
تیری جھنجلاہٹ سے اے خداوند ہاں
تیرے نتھنوں کے دم کے جھونکے سے
جہان کی نیویں کھل گئیں (۱۶) اُس نے
اُوپر سے ہاتھ بڑھا کر مجھے پکڑ لیا۔ گہرے پانیوں
میں سے اُس نے مجھے کھینچ لیا (۱۷)
میرے زبردست دشمن سے اور اُن سے
جو میرا کینہ رکھتے تھے اُس نے مجھے رہائی
دی۔ اِسلئے کہ وے مجھ سے سخت زور آور تھے
(۱۸) اُنہوں نے بپت کے دن میرا سامنا
کیا لیکن خداوند میرا تکیہ تھا (۱۹) وہ
مجھے نکال کے ایک کشادہ جگہ میں لیگیا
اُس نے مجھے چھڑایا کیونکہ وہ مجھ سے

خوش تھا (۲۰) خداوند نے جیسے میری
صداقت تھی مجھ کو جزا دی اور میرے
ہاتھوں کی پاکیزگی کے مطابق اُس نے
مجھے بدلا دیا (۲۱) اِسلئے کہ میں نے
خداوند کی راہیں یاد رکھیں اور شرارت
کرکے اپنے خدا سے منہ نہ موڑا (۲۲)
کیونکہ اُسکی ساری عدالتیں میرے
زیر نظر رہیں اور اُسکے حکموں کو میں نے
اپنے سے دُور نہ کیا (۲۳) میں اُسکے
سامنے سیدھا رہا اور میں نے آپ کو
اپنی بدکاری سے باز رکھا (۲۴) سو
خداوند نے میری صداقت کے مطابق
اور میری پاک دستی کے موافق جو اُسکی
آنکھوں کے سامنے تھی مجھ کو جزا دی
(۲۵) رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم
دکھلاتا ہے اور نیکی کرنیوالے پر آپ کو
نیکی کرنیوالا ظاہر کرتا (۲۶) خالص کو تو
اپنے تئیں خالص دکھلاتا ہے اور کجرو
کے ساتھ تو کجرو معلوم ہوتا (۲۷) کیونکہ
تو مسکینوں کو بچاتا ہے اور تو اُونچی
آنکھوں کو نیچی کرتا ہے (۲۸) تو میرا
چراغ جلاتا ہے خداوند میرا خدا میرے
اندھیرے کو اُجالا کرتا ہے (۲۹) کہ میں
تیری کمک سے ایک فوج پر دَوڑتا ہوں
میں اپنے خدا کی مدد سے ایک دیوار کو کود جاتا
ہوں (۳۰) خدا جو ہے اُسکی راہ کامل
ہے خداوند کا سخن تایا ہوا ہے۔ وہ اُن
سب کی جنہیں اُسکا بھروسا ہے سپر ہے
(۳۱) خداوند کے سوا خدا کون ہے اور
ہمارے خدا کو چھوڑ کے چٹان کون ہے۔
(۳۲) خدا ہی ہے جو میری کمر کو مضبوط
باندھتا ہے اور میری راہ کو کامل کرتا
(۳۳) وہ میرے پاؤں ہرنیوں کے سے
کرتا ہے اور مجھے میرے اُونچے مکانوں پر
کھڑا کرتا (۳۴) وہ میرے ہاتھوں کو
جنگ کی تعلیم دیتا یہانتک کہ پیتل کی
کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی
ہے (۳۵) تو نے اپنی نجات کی سپر مجھ کو
عنایت کی اور تیرے دہنے ہاتھ نے مجھ کو
سنبھالا۔ اور تیرے احسان نے مجھ کو
بزرگ کیا (۳۶) تو نے میرے قدموں کو
میرے تلے کشادہ کیا یہانتک کہ میرے

پاؤں پھسلتے نہیں (۳۷) میں نے اپنے
دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں جا لیا۔
میں پیچھے نہ پھرا جب تک اُنہیں فنا
نہ کیا (۳۸) میں نے اُنہیں مارا ہے
ایسا کہ وے اُٹھ نہیں سکتے۔ میرے
قدموں کے نیچے گر پڑے ہیں (۳۹)
کیونکہ تو نے لڑائی کے واسطے میری کمر
مضبوط باندھی ہے۔ تو نے اُنکو جو مجھپر
چڑھ آئے ہیں میرے نیچے جھکایا۔
(۴۰) تو نے میرے دشمنوں کی پیٹھ
مجھے دکھلائی اور میں نے اُنکو جو میرا
کینہ رکھتے تھے نابود کیا (۴۱) وے
چلائے پر کوئی بچانیوالا نہ تھا۔ ہاں
خداوند کو پکارا پر اُس نے جواب دیا
(۴۲) تب میں نے اُنہیں ایسا پیسا
کہ وے گرد کی مانند جو ہوا میں ہوتی ہے
ہو گئے۔ میں نے اُنہیں یوں نکال
پھینکا جیسے رستوں میں کی کیچ (۴۳)
تو نے مجھے قوموں کے جھگڑوں سے رہائی دی
تو نے مجھے اجنبی لوگوں کا سردار کیا۔
وے لوگ جنہیں میں نہیں جانتا تھا میری
فرمانبرداری کرینگے (۴۴) میری شہرت
سنتے ہی وے مجھے مانینگے۔ اجنبیوں کی
نسلیں میری خوشامد کرینگی (۴۵) اجنبیوں
کی نسلیں مرجھا جائینگی اور اپنے چھپنے
کے مکانوں میں تھرتھرائینگے (۴۶)
خداوند ہی زندہ ہے میری چٹان مبارک
ہے میرا نجات دینیوالا خدا بلند ہووے۔
(۴۷) خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے
قوموں کو میرے زیر کرتا ہے (۴۸) وہ
مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ہے۔ ہاں
تو مجھے اُن پر جو مجھ سے مخالفت کرنے
کو اُٹھتے ہیں بالا کرتا ہے۔ تو نے مجھے ظالم
آدمی سے رہائی دی۔ (۴۹) سو میں
اے خداوند قوموں کے درمیان تیرا اقرار
کرونگا اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا
(۵۰) وہ اپنے بادشاہ کو بڑی رہائیاں
بخشتا ہے اور اپنے مسیح پر داؤد پر اور
اُسکی نسل پر ابد تک رحم کیا کرتا ہے +

اُنیسواں زبور

۴۔ تاریخ صبح کے لئے

(۱) آسمان خدا کا جلال بیان کرتے
ہیں اور فضا اُسکی دستکاری دکھلاتی
ہے (۲) ایک دن دوسرے دن سے
باتیں کرتا ہے اور ایک رات دوسری
رات کو معرفت بخشتی ہے (۳) اُنکی
کوئی لغت اور زبان نہیں اُنکی آواز سُنی
نہیں جاتی (۴) پر ساری زمین میں
اُنکی تار گونجتی ہے۔ اور دنیا کے کناروں
تک اُنکا کلام پہنچتا ہے۔ اُن میں سے
اُس نے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ہے
(۵) جو دولہے کی مانند خلوت خانے سے
نکل آتا ہے اور پہلوان کی طرح میدان
میں دوڑنے سے خوش ہوتا ہے (۶)
افلاک کے کنارے سے اُسکی برآمد ہے
اور اُسکی گردش اُنکے دوسرے کنارے
تک ہوتی۔ اُسکی گرمی سے کوئی چیز چھپی
نہیں (۷) خداوند کی توریت کامل ہے
کہ دل کی پھیرنیوالی ہے۔ خداوند کی
شہادت سچی ہے کہ سادہ لوگوں کو تعلیم
دینیوالی ہے (۸) خداوند کی شریعتیں
سیدھی ہیں کہ دل کو خوشی بخشتی ہیں۔
خداوند کا حکم صاف ہے کہ آنکھوں کو روشن
کرتا ہے (۹) خداوند کا خوف پاک ہے کہ
اُسکو ابد تک پایداری ہے۔ خداوند کی
عدالتیں سچی اور تمام و کمال سیدھی ہیں
(۱۰) وے سونے سے بلکہ بہت کندن سے
زیادہ نفیس ہیں۔ شہد اور اُسکے چھتے
کے ٹپکوں سے شیریں تر ہیں (۱۱) اُسکے
سوا تیرا بندہ اُنسے تربیت پاتا ہے اُنکے
یاد رکھنے میں بڑا ہی اجر ہے (۱۲) اپنی
بھول چوکوں کو کون جان سکتا ہے تو مجھ کو
گناہ پنہانی سے پاک کر (۱۳) اپنے بندے
کو عمد کے گناہوں سے بھی باز رکھ۔ اُنہیں
مجھ پر غالب ہونے مت دے تب میں راست
ہونگا اور بڑے گناہ سے پاک رہونگا
(۱۴) میرے منہ کی باتیں اور میرے دل
کے سوچ تیرے حضور میں پسند آئیں اے
خداوند میری چٹان اور میرے فدیہ دینیوالے۔

بیسواں زبور

(۱) مصیبت کے دن خداوند تیری سُنے

یعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندی بخشے
(۲) مقدس ہی سے تیری کمک بھیجے
اور صیہون میں سے تجھے سنبھالے
(۳) تیرے سارے ہدیوں کو یاد فرمائے
اور تیری سوختنی قربانیوں کو قبول کرے
(سلاہ) (۴) تیرے دل کی خواہش کے
موافق تجھ کو انعام دیوے اور تیرے سارے
منصوبے کو پورا کرے (۵) ہم تیری نجات
سے خوشی منائینگے اور اپنے خدا کے نام پر
اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے۔ خداوند تیری
ساری مرادیں پوری کرے (۶) اب میں
جانتا ہوں کہ خداوند اپنے مسیح کا چھڑانیوالا
ہے۔ وہ اپنے دہنے ہاتھ کے نجات دینیوالے
زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکی
سُنیگا (۷) یہ گاڑیوں کا وے گھوڑوں
کا پر ہم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر
کرینگے (۸) وے خم ہوئے اور گر پڑے
لیکن ہم اُٹھے اور سیدھے کھڑے ہوئے
(۹) اے خداوند رہائی دے جس وقت ہم
پکاریں اُس دن بادشاہ ہماری سُنے

اکیسواں زبور

(۱) اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ
خوشی کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی
دلشاد ہے (۲) تو نے اُسکو اُسکے دل کا
مطلب دیا اور اُس نے جو کچھ اپنے مُنہ سے
مانگا تو نے اُسے رد نہ کیا (سلاہ) (۳)
فیض کی برکتوں سے تو آپ ہی اُسکے
ساتھ پیش آیا۔ تو نے خالص سونے کا
تاج اُسکے سر پر رکھا (۴) اُس نے تجھ سے
زندگی چاہی اور تو نے اُسکو عمر کی درازی
ابد تک بخشی (۵) تیری نجات سے اُسکی
شوکت عظیم ہے۔ حشمت اور جلال کو
تو نے اُس پر رکھا ہے (۶) کہ تو نے اُسکو
سدا کی برکتوں کا سبب ٹھہرایا ہے۔
تو نے اُسکو اپنے دیدار سے نہایت خوش وقت
کیا (۷) کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل کرتا
ہے حقتعالیٰ کی رحمت سے وہ جنبش نہ پائیگا
(۸) تیرا ہاتھ تیرے سارے دشمنوں کو
ڈھونڈھ نکالیگا۔ تیرا دہنا ہاتھ تیرے
بیریوں کا ٹھکانا لگا دیگا (۹) جسوقت تو

قہر کے ساتھ نگاہ کرے تو تنور کی طرح
دہکا دیگا۔ خداوند اُنکو اپنے غضب سے
نگل جائیگا۔ اور آگ اُنکو کھا لیگی (۱۰) تو اُنکا
پھل زمین پر سے اور اُنکی نسل بنی آدم
کے درمیان سے نابود کر دیگا (۱۱) کیونکہ
اُنہوں نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی
اور ایسی بُری فکر سوچی کہ اُسے انجام تک
پہنچا نہ سکینگے (۱۲) کہ تو اُنکی پیٹھ دکھلاویگا
اور تو اُنکے روبرو اپنے چلّے کو چڑھائیگا
(۱۳) اے خداوند تو اپنی ہی قوت سے
بلند ہو ہم تیری قدرت کی مدح اور ثنا
گائینگے ؛

بائیسواں زبور

۴۔ تاریخ۔ شام کے لئے

(۱) اے میرے خدا اے میرے خدا تو نے
مجھے کیوں چھوڑا ہے۔ تو میری رہائی سے اور
میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں دور رہا
(۲) اے میرے خدا میں دن کو چلاتا ہوں
پر تو نہیں سنتا۔ رات کو بھی اور مجھے
قرار نہیں (۳) مگر تو قدوس ہے۔ تو
اسرائیل کی مدح میں سکونت کرنیوالا ہے
(۴) ہمارے باپ دادوں نے تجھ پر
توکل کیا۔ اُنہوں نے تو توکل کیا اور
تو نے اُنہیں چھڑایا (۵) اُنہوں نے
تجھ سے فریاد کی اور رہائی پائی ۔
اُنہوں نے تجھ پر بھروسا کیا اور شرمندہ
نہوئے (۶) پر میں کیڑا ہوں نہ انسان
آدمیوں کا ننگ ہوں اور قوم کی عار
(۷) وے سب جو مجھ کو دیکھتے ہیں مجھپر
ہنستے ہیں وے اپنے ہونٹھ لپارتے
ہیں۔ وے سر ہلا ہلا کے کہتے ہیں کہ۔
(۸) اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا
ہے کہ وہ اُسے بچائے جس حال کہ
وہ اُس سے راضی ہے تو وہی اُسے
چھڑائے (۹) بہر حال تو ہی ہے جو مجھے
پیٹ سے باہر لایا۔ میری ماں کی چھاتیوں پر
بھی تو ہی میرے اعتماد کا باعث ہوا
(۱۰) میں پیدا ہوتے ہی تجھ پر پھینکا
گیا۔ جب میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا
تب ہی سے تو میرا خدا ہے (۱۱) مجھ سے
دور مت رہ کہ تنگی پہنچا چاہتی ہے

مددگار کوئی نہیں (۱۲) بہت سے
بیلوں نے مجھے آگھیرا ہے ۔ بسن کے مضبوط
بیلوں نے چاروں طرف سے مجھ پر ہجوم
کیا ہے (۱۳) وے مجھ پر پھاڑنیوالے
اور گونجنیوالے شیر کی طرح مُنہ پسارے
ہوئے ہیں (۱۴) میں پانی کی طرح بہا جاتا
ہوں اور میرے بند بند الگ ہو چلے
ہیں ۔ میرا دل موم کی طرح میرے سینے
میں پگھل گیا ۔ (۱۵) میری قوت ٹھیکرے
کی طرح خشک ہو گئی ۔ میری زبان تالو سے
لگی جاتی ہے اور تو مجھے موت کی خاک پر
بٹھاتا ہے (۱۶) کیونکہ کتے مجھ کو گھیرتے
ہیں ۔ شریروں کی گروہ میرا احاطہ کرتی
ہے وے میرے ہاتھ اور میرے پاؤں
چھیدتے ہیں (۱۷) میں اپنی سب ہڈیوں
کو گن سکتا ہوں وے مجھے تاکتے ہیں اور
گھورتے ہیں (۱۸) وے میرے کپڑے
آپس میں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر
قرعہ ڈالتے ہیں (۱۹) پر تو اے خداوند
دور مت رہ ۔ اے میری توانائی جلد میری
مدد کے لئے آ (۲۰) میری جان کو تلوار
سے بچا میری وحیدہ کو کتے کے ہاتھ سے
(۲۱) ببر کے مُنہ سے اور بھینسوں کے سینگوں
سے مجھے رہائی دے ۔ تو نے میری سُنکے
بچایا ہے (۲۲) میں اپنے بھائیوں میں
تیرا نام بیان کرونگا اور مجمع میں تیرا
ثناخواں ہونگا (۲۳) تم جو خداوند سے
ڈرتے ہو اُسکی ستایش کرو ۔ اے یعقوب
کی ساری نسل تم اُسکی بزرگی کرو ۔ اے
اسرائیل کی ساری اولاد اُسکا ڈر مانو
(۲۴) کہ اُس نے دردمند کے درد کی تحقیر
نہیں کی نہ اُس سے اُسے نفرت آئی
نہ اُس نے اُس سے اپنا مُنہ پھیر لیا بلکہ
جب اُس نے اُسکو پکارا اُس نے جواب دیا
(۲۵) بڑی جماعت میں مجھ سے تیری
ستایش ہوگی ۔ میں اُنکے آگے جو اُس
سے ڈرتے ہیں اپنی نذریں ادا کرونگا
(۲۶) وے جو حلیم ہیں کھاوینگے اور سیر
ہووینگے ۔ وے جو خداوند کے طالب ہیں
اُسکی ستایش کرینگے تمہارا دل ابد تک
جیتا رہے (۲۷) سارے جہان کو سراسر
یاد آئیگا اور وے خداوند کی طرف رجوع

لائینگے۔ سب قوموں کے گھرانے تیرے
آگے سجدہ کرینگے (۲۸) کہ سلطنت خداوند
کی ہے۔ قوموں کے درمیان وہی حاکم
ہے (۲۹) دنیا کے سارے دولتمند
کھائینگے اور سجدہ کرینگے وے سب بھی
جو خاک میں ملتے ہیں اُسکے حضور جھکینگے
اور وے جنکی مجال نہیں کہ اپنی جان
بچائیں (۳۰) ایک نسل ہوگی جو اُسکی
بندگی کریگی وہ خداوند کی ایک پشت
گنی جائیگی (۳۱) وے آئینگے اور اُن
لوگوں کو جو پیدا ہونگے یہ کہکے اُسکی صداقت
ظاہر کرینگے کہ اُس نے ایسا کیا ٭

تئیسواں زبور

(۱) خداوند میرا چوپان ہے مجھ کو کچھ
کمی نہیں (۲) وہ مجھے ہریالی چراگاہوں
میں بٹھلاتا ہے۔ وہ راحت کے چشموں
کی طرف مجھے لے پہنچاتا ہے (۳) وہ
میری جان پھیر لاتا ہے اور اپنے نام کی خاطر
مجھے صداقت کی راہوں میں لئے پھرتا ہے
(۴) بلکہ جب میں موت کے سایہ کی
وادی میں پھروں تو مجھے کچھ خوف و خطر
نہوگا کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔ تیری
چھڑی اور تیری لاٹھی وے ہی میری
تسلی کے باعث ہیں (۵) تو میرے دشمنوں
کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتا
تو میرے سر پر تیل ملتا میرا پیالہ لبریز ہوکے
چھلکتا ہے (۶) لاکلام مہربانی اور رحمت
عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہینگی اور میں
خداوند کے گھر میں رہونگا ٭

چوبیسواں زبور

۵ تاریخ صبح کے لئے

(۱) زمین خداوند کی ہے اور اُسکی معموری
بھی۔ جہان اور اُسکے سارے باشندے
اُسکے ہیں (۲) اسلئے کہ اُس نے اُسکی
بنا سمندروں پر رکھی اور اُسے سیلابوں پر
قائم کیا (۳) خداوند کے پہاڑ پر کون
چڑھ سکتا ہے اور اُسکے مکان مقدس میں
کون کھڑا رہ سکتا ہے (۴) وہی ہے
جسکے ہاتھ صاف ہیں اور جسکا دل پاک ہے

ہوا اپنا دل بطلان پر نہیں لگاتا اور جو
مکر سے قسم نہیں کھاتا (۵) خدا کی برکت
اُسے پہنچیگی اور اُسکے نجات دینیوالے
خدا کی صداقت اُسکے ساتھ ہوگی (۶)
یہ وہ پشت ہے جو اُسکی طالب ہے ۔
تیرے دیدار کا خواہاں یعقوب ہے
(سلاہ) (۷) اے پھاٹکو اپنے سر اُونچے
کرو اور اے ابدی دروازو اُونچے ہو
کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے ۔
(۸) یہ جلال کا بادشاہ کون ہے خداوند
جو قوی اور قادر ہے خداوند جو جنگ میں
زورآور ہے (۹) اے پھاٹکو اپنے سر
اُونچے کرو اور اے ابدی دروازو اُونچے ہو
کہ جلال کا بادشاہ داخل ہووے (۱۰) یہ
جلال کا بادشاہ کون ہے ۔ لشکروں کا
خداوند وہی جلال کا بادشاہ ہے (سلاہ)

پچیسواں زبور

(۱) اے خداوند میں اپنی جان کو
تیری طرف اُٹھاتا ہوں (۲) اے میرے
خدا میں تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں مجھے
شرمندہ ہونے نہ دے ۔ میرے دشمن
مجھ پر شادیانہ بجائیں (۳) اور اُن
میں سے بھی جو تجھ سے اُمید رکھتے ہیں
کوئی شرمندہ نہو ۔ بلکہ وے جو ناحق تجھ سے
سرکشی کرتے ہیں شرمندہ ہوویں (۴)
اے خداوند مجھے اپنی راہیں دکھلا مجھ کو
اپنے رستے بتلا (۵) اپنی صداقت میں
مجھ کو لیچل اور مجھ کو تعلیم دے کہ میرا نجات
دینیوالا خدا تو ہے ۔ سارے دن میں
تیرا انتظار کھینچتا ہوں (۶) اے خداوند
اپنی رحمتوں کو اور اپنی مہربانیوں کو
یاد کر کہ وے قدیم سے ثابت ہیں (۷)
میری جوانی کے گناہوں کو اور میرے
قصوروں کو یاد مت کر تو اپنی رحمت
کے مطابق اپنی خوبی کے لئے اے خداوند
مجھے یاد فرما (۸) خداوند بھلا اور سیدھا
ہے اسلئے وہ گنہگاروں کو راہ حق
دکھلاتا ہے ۔ (۹) وہ حلیموں کو عدالت
کی راہ بتاتا ہے اور مسکینوں کو اپنی راہ
کی بات سکھلاتا ہے (۱۰) خداوند کی

ساری راہیں رحمت اور صداقت ہیں
اُنکے لئے جو اسکے عہد اور اُس کی شہادتوں
کو یاد رکھتے ہیں (۱۱) اے خداوند اپنے
نام کے واسطے میری بدی کو بخشدے
کہ وہ بڑی ہے (۱۲) وہ کونسا انسان
ہے جو خداوند سے ڈرتا ہے وہ اُس کو
وہی راہ جو اُسے پسند ہے بتلا دیگا
(۱۳) اُسکا جی چین سے رہیگا۔ اور
اُسکی نسل زمین کی وارث ہوگی (۱۴)
خداوند کا بھید اُن پاس ہے جو اُس سے
ڈرتے ہیں وہ اُنکو اپنے عہد کی شناسائی
عنایت کریگا (۱۵) میری آنکھیں ہمیشہ
خداوند کی طرف لگی رہتی ہیں کیونکہ وہی
میرے پاوں پھندے سے نکالیگا (۱۶)
میری طرف متوجہ ہو اور مجھ پر رحم کر کہ میں
اکیلا اور دکھ میں ہوں (۱۷) میرے دل کے
غم بہت بڑھ گئے تو مجھ کو میرے دکھوں سے
رہائی دے (۱۸) میری پریشانی اور میری
مشقت پر نگاہ کر اور میرے سب گناہ
بخش دے (۱۹) میرے دشمنوں کو دیکھ کہ
وے بہت ہیں اور جو میرا کینہ رکھتے سو اندھیر

کر کے رکھتے ہیں (۲۰) میری جان کی حفاظت کر
اور مجھے بچالے اور مجھے شرمندہ ہونے
نہ دے کیونکہ مجھے تیرا ہی بھروسا ہے (۲۱)
ایسا کر کہ راستی اور سیدھائی میرے نگہبان
ہوویں کہ مجھے تجھ سے امید ہے (۲۲)
اے خدا اسرائیل کو اُسکی ساری تکلیفوں
سے رہائی دے ❖

چھبیسواں زبور

(۱) اے خداوند میرا انصاف کر
کہ میں اپنی سیدھائی کی راہ چلا ہوں اور
میں نے خداوند پر توکل کیا ہے میں لغزش
نہ کھاؤنگا (۲) اے خداوند مجھے آزما
اور میرا امتحان کر میرے گُردوں کو اور
میرے دل کو تالے (۳) کہ تیری شفقت
میری آنکھوں کے سامنے ہے اور میں
تیری سچائی کی راہ چلا ہوں (۴) میں
بیہودوں کے ساتھ نہیں بیٹھا اور ریاکاروں
کے ساتھ نہیں چلتا ہوں (۵) بدکاروں
کی جماعت کا میں دشمن ہوں شریروں کے

ساتھ میں نہ بیٹھونگا (۶) میں بےگناہی
میں اپنے ہاتھ دھوؤنگا تب میں اے
خداوند تیرے مذبح کی طواف کرونگا (۷)
تاکہ میں شکر ادا کرنے میں اپنی آواز اُٹھاؤں
اور تیرے سارے عجایب کاموں کا بیان
کروں (۸) اے خداوند تیری سکونت کا گھر
بلکہ وہ مکان جہاں تیرا جلال رہتا ہے مجھ کو
خوش آیا (۹) میری جان کو گنہگاروں میں
شامل مت کر اور میری حیات کو خونریز آدمیوں
سے نہ ملا (۱۰) کہ اُن کے ہاتھوں میں فساد
ہے اور اُن کا دہنا ہاتھ رشوتوں سے پُر ہے
(۱۱) میں جو ہوں اپنی سیدھائی سے راہ
چلونگا مجھے مخلصی دے اور مجھ پر رحم کر (۱۲)
میرا پاؤں ہموار جگہ پر ہے میں مجمعوں میں
خداوند کو مبارک کہونگا *

ستائیسواں زبور

۵ تاریخ شام کے لئے

(۱) خداوند میری روشنی ہے اور
میری نجات مجھ کو کس کی دہشت خداوند
میری زندگی کا پشتہ ہے مجھ کو کس کی ہیبت
(۲) جسوقت شریر جو میرے دشمن اور
میرے بیری ہیں میرا گوشت کھانے کو
مجھ پر چڑھ آئے تو اُنہوں نے ٹھوکر
کھائی اور گر گئے (۳) اگرچہ ایک لشکر میرے
برخلاف خیمہ کھڑا کرے تو میرے دل کو
کچھ خوف نہیں اگرچہ میری مخالفت میں
لڑائی برپا ہو تو بھی میرا توکل ثابت رہیگا
(۴) میں نے خداوند سے ایک سوال کیا
اُسی کا میں طالب رہونگا کہ میں عمر بھر
خداوند کے گھر میں سکونت کروں تاکہ خداوند
کے جمال کو دیکھوں اور اُس کی ہیکل میں
تحقیقات کروں (۵) کیونکہ مصیبت کے وقت
وہ مجھ کو اپنے خیمہ میں چھپا لیگا اپنے ڈیرے
کے پردے میں مجھے پوشیدہ رکھیگا وہ
مجھے چٹان پر چڑھائیگا (۶) سو اب میں
اپنے سارے دشمنوں میں جو میرے آس پاس
ہیں سربلند کیا جاؤنگا میں اُس کے
خیمے میں خوشی کی قربانیاں کرونگا میں
گاؤنگا ہاں میں خداوند کی مدح سرائی
کرونگا (۷) اے خداوند جب میں بلند آواز
سے چلاؤں تو تو سُن لے اور مجھ پر رحم کر

اور مجھ پر رحم کر اور مجھے جواب دے (۸)
جب تو نے فرمایا ہے کہ میرے دیدار کے
طالب ہو تب میرا دل بول اٹھا اے خداوند
میں تیرے دیدار کا طالب ہوں (۹) مجھ سے
روپوش مت ہو اور غصے سے اپنے بندے
کو خارج مت کر کہ تو سدا میرا مددگار رہا ہے
مجھ کو ترک مت کر اور مجھ کو چھوڑ مت دے اے
میرے نجات دینے والے خدا (۱۰) کیونکہ
میرے باپ اور میری ماں مجھ کو چھوڑ گئے
پر خداوند میری پرورش کریگا (۱۱) اے
خداوند مجھ کو اپنی راہ بتا اور میرے دشمنوں
کے سبب مجھے اُس راہ پر جو برابر ہے چلا
(۱۲) میرے دشمنوں کی مرضی پر مجھے
مت چھوڑ کیونکہ جھوٹے گواہ اور وے جو
ظلم کی سانس لیتے ہیں مجھ پر برپا ہوئے
ہیں (۱۳) اگر مجھے اعتقاد نہ ہوتا کہ میں
زندگی کی زمین میں خداوند کی نعمت
دیکھونگا تو میں بے حواس ہو جاتا +
(۱۴) خداوند کی انتظاری کر اور مضبوط رہ
وہ تیرے دل کو تقویت دیگا میں
پھر کہتا ہوں کہ خداوند کا منتظر رہ +

اٹھائیسواں زبور

(۱) میں تجھے پکارتا ہوں اے
خداوند میری چٹان مجھ سے خاموشی مت کر
نہ ہووے کہ اگر تو مجھ سے خاموشی کرے تو
میں اُن سا ہو جاؤں جو گڑھے میں گرنے والے
ہیں + (۲) جب میں تیرے آگے چلاؤں
اور تیری مقدس الہام گاہ کی طرف اپنے
ہاتھ اُٹھاؤں تو تو میری منتوں کی آواز
سُن لے (۳) اُن شریروں اور بدکرداروں
کے ساتھ جو اپنے ہمسایوں سے سلامتی
کی باتیں کرتے ہیں اور اُن کے دلوں میں
شر ہے مجھ کو شامل کر کے مت نکال (۴)
جیسے اُن کے اعمال اور جیسے اُن کے بُرے
فعل ہیں اُن کو عوض دے جیسا اُن کے
ہاتھوں نے کیا ہے ویسا ہی اُن سے کر
اُن کا بدلا اُن کو دے (۵) اِس لئے کہ وے
خداوند کے کاموں اور اُس کے ہاتھوں
کی کاریگری کی طرف دھیان نہیں کرتے
وہ اُنہیں ڈھائیگا اور نہ بنائیگا۔

(۶) خداوند مبارک ہے کہ اُس نے میری
منت کی آواز سُنی ہے (۷) خداوند میرا
زور اور میری سپر ہے میرے دل نے اُسپر
توکل کیا ہے اور مجھے اُس کی کُشتی ہے سو
میرا دل شدت سے خوش ہے مَیں گیت
گا کے اُس کی مدح کرونگا (۸) خداوند اُنکی
توانائی ہے اور وہ اپنے مسیح کے لئے محکم
قلعہ ہے (۹) اپنے لوگوں کو نجات بخش
اور اپنی میراث میں برکت دے اُنکی
رعایت کر اور اُنہیں ہمیشہ تک سرفراز رکھ +

اُنتیسواں زبور

(۱) خداوند کی نسبت سے جانو
اے قدرت والو خداوند کی نسبت سے
جلال اور قدرت جانو (۲) خداوند کی
نسبت سے جلال اُس کے نام کے لایق ہاں لو
حسنِ تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو (۳)
خداوند کی آواز پانیوں پر ہے جلال والا
خدا گرجتا ہے خداوند بڑے پانیوں پر ہے
(۴) خداوند کی آواز زور آور ہے -
خداوند کی آواز جلال والی ہے +
(۵) خداوند کی آواز دیوداروں کو
توڑتی ہے بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں
کو بھی توڑتا ہے (۶) وہ اُن کو بچھڑوں
کی مانند کُداتا ہے اور لبنان اور سریون کو
جوان بھینسے کی مانند (۷) خداوند کی آواز
آگ کے شعلوں کو چیرتی ہے (۸) خداوند
کی آواز دشت کو لرزاتی ہے خداوند دشت
قادس کو بھی لرزاتا ہے (۹) خداوند
کی آواز سے ہرنیوں کے پیٹ گرتے ہیں
اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتی ہے اُسکی
ہیکل میں سب کوئی کہتا ہے کہ اُسکا جلال
ہو (۱۰) خداوند طوفان پر بیٹھا ہے بلکہ خداوند
ہمیشہ کے لئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ہے
(۱۱) خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا ہے خداوند
اپنے لوگوں کو سلامتی کی برکت دیتا ہے +

تیسواں زبور

۹ بجے صبح کے لئے

(۱) اے خداوند مَیں تیری تعظیم کرونگا

کیونکہ تو نے مجھ کو سرفراز کیا اور میرے دشمنوں کو
مجھ پر خوش ہونے نہ دیا (۲) اے خداوند
میرے خدا میں نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے
چنگا کیا (۳) اے خداوند تو میری جان کو
پاتال سے نکال کے اوپر لایا اُن میں سے
جو گڑھے میں گرتے ہیں تو نے میری ہی
جان بخشی کی (۴) اے خداوند کے مقدس
لوگو اُس کے لئے گاؤ اور اُسکی قدوسی کی
یادگاری میں شکر کرو (۵) اُسکا غصہ ایک
دم کا ہے اور اُس کے کرم میں زندگانی
ہے رونا شام کو ہووے پر صبح کو گانے کی
نوبت ہوگی (۶) میں نے اپنے چین کے
وقت کہا مجھکو کبھی جنبش نہ ہوگی (۷) اے خداوند
تو نے اپنی مہربانی سے میرے پہاڑ کو خوب
قایم کیا تو نے اپنا مُنہ چھپایا اور میں گھبرایا
(۸) میں تیرے آگے اے خداوند چلایا
اور میں نے خداوند سے فضل مانگا (۹)
میرے خون میں کیا فائدہ ہے جو میں
گڑھے میں گروں کیا خاک تیرا شکر کریگی
کیا وہ تیری وفا کو بیان کریگی (۱۰) سُن
اے خداوند اور مجھ پر فضل کر اے خداوند تو
میرا مددگار رہ +
(۱۱) تو نے میرے واسطے میرے ماتم
کو ناچنے سے بدل دیا تو نے میرا ٹاٹ
کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا
پٹکا باندھا (۱۲) اِتنے لئے کہ میری شوکت
تیری مدح اور ثنا گائے اور خاموش
نہ رہے اے خداوند میرے خدا میں ابد تک
تیرا شکر کرتا رہونگا +

اِکتیسواں زبور

(۱) اے خداوند میرا توکل تجھ پر ہے مجھکو کبھی
شرمندہ ہونے نہ دے۔ مجھے اپنی صداقت سے بچا
(۲) اپنے کان میری طرف جھکا اور جلد مجھے
رہائی دے۔ تو میرے لئے مضبوط چٹان اور میرے
بچاؤ کے لئے ایک محکم قلعہ ہو (۳) کہ تو ہی
میری چٹان اور میرا گڑھ ہے پس تو اپنے
نام کے لئے میری رہبری اور میری رہنمائی
کر (۴) مجھے اُس جال سے جو اُنہوں نے
چھپا کے میرے لئے بچھایا ہے نکال کہ
تو ہی میرا زور ہے (۵) میں اپنی روح کو
تیرے ہاتھ میں سونپتا ہوں اے خداوند

سچائی کے خدا تو نے مجھے مخلصی دی ہے
(۶) میں اُن سے عداوت رکھتا ہوں
جو دروغ بطلانوں کی نگہداری کرتے ہیں
مگر میں جو ہوں سو خداوند پر میرا توکل
ہے (۷) میں تیری رحمت پر شادان
اور شادمان ہونگا کہ تو نے میرے دکھ پر
نگاہ کی تو نے میری جان کی سختیوں کو
پہچان لیا (۸) اور مجھ کو میرے دشمن کے
ہاتھ میں حوالے نہ کر دیا تو نے کشادہ جگہ
میں میرا پاؤں کھڑا کیا (۹) اے خداوند
مجھ پر شفقت کر کہ میں تنگ حال ہوں
میری آنکھیں غم سے جاتی رہیں بلکہ میری
جان اور میرا پیٹ بھی (۱۰) کہ میری زندگانی
غم میں فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے میں
میری قوت میری برائی سے گھٹ چلی اور
میری ہڈیاں خشک ہو گئیں (۱۱) میں
اپنے سب دشمنوں کے سامنے ایک ننگ
تھا خصوصاً ہمسایوں کے نزدیک اور
اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت جو
مجھ کو راہ پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگ گئے ہیں
(۱۲) میں اُس آدمی کے مانند جو مر جاتا ہے

اور کوئی اُسے یاد نہ کرے فراموش ہو گیا
ہوں میں ٹوٹے ہوئے باسن کی مانند
ہوں (۱۳) کہ میں نے بہتوں کی تہمتیں
سنیں ہر طرف سے خوف ہوتا کہ وے آپس
میں میرے برخلاف ہو کے مشورت کرتے
بلکہ میری جان مارنے پر منصوبہ باندھتے
ہیں (۱۴) پر اے خداوند میں تجھ پر توکل
کرتا میں کہتا ہوں تو میرا خدا ہے (۱۵) میری
اوقات تیرے ہاتھ میں ہیں مجھ کو میرے
دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دے اور اُن سے
جو میرے پیچھے پڑے ہیں (۱۶) اپنے چہرہ کو
اپنے بندے پر چمکا اپنی رحمت سے مجھے
بچا (۱۷) اے خداوند مجھے شرمندہ ہونے
نہ دے کیونکہ میں تجھے پکارتا ہوں بلکہ
شریر ہی شرمندہ ہوں اور وے گور میں
چپ چاپ پڑے رہیں (۱۸) جھوٹے لبوں کو
خاموش کر جن سے گستاخی اور حقارت کی سخت باتیں
صادقوں کے برخلاف نکلتی ہیں (۱۹) واہ کیا ہی بڑا
تیرا احسان ہے جو تو اپنے ڈرنیوالوں کے لیے چھپا
رکھتا ہے اور اُنپر جن کا توکل تجھ پر ہے بنی آدم
کے سامنے ظاہر کرتا ہے (۲۰) تو ہی اُنہیں آدمیوں کی

بندشوں سے اپنی حضوری کے پردے میں چھپاتا
ہے تو ہی اُنہیں زبانوں کے جھگڑے سے اپنے خیمے
میں پوشیدہ کرتا ہے (۲۱) خداوند مبارک ہے کہ اُس نے
محکم شہر میں اپنی عجیب مہربانی مجھ کو دکھلائی
(۲۲) میں نے گھبرا کے کہا کہ میں تیری نظروں
سے دُور پھینکا گیا باوجود اُس کے جب میں
تیرے آگے چلّایا تو تو نے میری منّت کی
آواز سن لی (۲۳) اے خداوند کے سارے
مقدس لوگو اُس سے محبّت رکھو کہ خداوند
دینداروں کا نگہبان ہے ۔ اور غرور
کرنیوالوں کو بے طرح بدلا دیتا ہے (۲۴) اے
لوگو جو خداوند سے اُمید رکھتے ہو تم سب زور
پکڑو کہ وہ تمہارے دلوں کو مضبوطی بخشیگا

بتیسواں زبور

بہ تاریخ شام کے لئے

(۱) مبارک ہے وہ جس کا گناہ
بخشا گیا اور خطا ڈھانپی گئی (۲) مبارک
ہے وہ آدمی جس کے گناہوں کو خداوند
حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل
میں دغا نہیں (۳) جب میں چپ رہا تو
میری ہڈیاں سارے دن کراہتے کراہتے
گل گئیں (۴) کیونکہ تیرا ہاتھ رات دن
مجھ پر بھاری تھا میری تراوٹ گرمیوں
کی خشکی سے مُبدّل ہوئی ۔ (۵)
میں نے تجھ پاس اپنے گناہ کا اقرار کیا
اور میں نے اپنی بدکاری نہیں چھپائی
میں نے کہا میں خداوند کے آگے اپنے
گناہ کا اقرار کرونگا سو تو نے میری بدذاتی
کے گناہ کو بخش دیا ۔ (۶) اِسی لئے
ہر ایک جو دیندار ہے اُس وقت جسمیں
تو مِل سکتا ہے تجھ سے دعا مانگیگا یقیناً جو
بڑے پانیوں کے سیلاب آئیں وے اُس
تک نہ پہنچینگے ۔ (۷) تو میرے چھپنے کا
مکان ہے تو مجھے دکھوں سے بچاتا ہے
نجات کے گیتوں سے تو مجھے گھیرتا ہے
(۸) میں تجھے تعلیم دونگا اور اُس
راہ میں جس میں تو چلیگا تجھے سکھلاؤنگا
تیری رہنمائی کے لئے میں اپنی آنکھ
تجھ پر لگاؤنگا (۹) تم گھوڑوں اور خچروں
کی مانند مت ہو کہ اُنکو سمجھ نہیں اور اُنکا
منہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند

کرتا ہے نہ ہووے کہ وے تجھتک آئیں +
(۱۰) شریر پر بہت سی مصیبتیں ہیں پر وہ جسکا
بھروسا خداوند پر ہے رحمت سے گھیرا جاتا ۱
ہے (۱۱) اے صادقو خداوند کے سبب خوش
ہو اور شادمانی کرو اور تم سب جو راست دل ہو
خوشی سے چلاؤ +

تینتیسواں زبور

(۱) اے صادقو خداوند کے سبب
خوشی کرو کہ حمد کرنا سیدھے لوگوں کو سجتا
ہے (۲) بربط چھیڑتے ہوئے خداوند کی
ستائش کرو اور دس تار کا بین بجا کے
اُس کی مدح سرائی کرو (۳) اُسکے لئے
ایک نیا گیت گاؤ سگھڑائی سے بجا بجا کے
خوشی سے چلاؤ (۴) کیونکہ خداوند کا کلام
سیدھا ہے اور اُسکے سارے کام
وفا کے ساتھ ہیں (۵) وہ صداقت اور
عدالت کو دوست رکھتا ہے زمین خداوند
کی رحمت سے معمور ہے (۶) خداوند کے
کلام سے آسمان بنے اور اُن کے سارے
لشکر اُس کے مُنھ کے دم سے (۷) وہ دریا کا
پانی تودے کی مانند جمع کرتا ہے وہ گہراؤں کو
مخزنوں میں رکھ چھوڑتا ہے (۸) ساری
زمین خداوند سے ڈرتی رہے اور جہان
کی ساری آبادی اُسکا خوف مانے (۹)
کہ اُس نے کہا اور وہ ہو گیا اُس نے
فرمایا اور وہ برپا ہوا (۱۰) خداوند قوموں
کی مشورتوں کو ناچیز کرتا ہے وہ لوگوں کے
منصوبوں کو باطل کر دیتا ہے (۱۱) خداوند
کی مشورت ابد تک ثابت رہیگی۔ اُس کے
دل کے منصوبے پشت در پشت جاری
ہونگے + (۱۲) خوشحال ہے وہ قوم
جسکا خدا خداوند ہے اور وے لوگ جنھیں
اُس نے پسند کرکے اپنی میراث کیا (۱۳)
خداوند آسمان پر سے دیکھتا ہے وہ سارے
بنی آدم پر نگاہ کرتا ہے (۱۴) وہ اپنی
سکونت کے مقام سے زمین کے سب باشندوں
کو تاکتا ہے (۱۵) اُن کے دلوں کا یکساں
کرنیوالا وہی ہے وہ اُن کے سارے عملوں کا
ٹھیک جاننے والا ہے (۱۶) کوئی بادشاہ
نہیں جو اپنے لشکر کی فراوانی سے رہائی
پائے کوئی پہلوان اپنے زور کی کثرت سے

نجات نہیں پاتا (۱۷) بچ نکلنے کے لئے
گھوڑے سے کام نہیں چلتا وہ اپنے بڑے
زور سے کسی کو بچا نہیں سکتا (۱۸) دیکھو
خداوند کی آنکھ اُن پر ہے جو اُس سے
ڈرتے ہیں اور اُن پر جو اُسکی رحمت کے
اُمیدوار ہیں (۱۹) تاکہ اُنکی جانوں کو
موت سے چھڑا لے اور اُنہیں کال میں
جیتا رکھے (۲۰) ہماری جانوں کو خداوند
کا انتظار ہے وہی ہمارا چارہ اور ہماری
سپر ہے (۲۱) ہمارا دل اُسی سے خوش ہے
کہ ہم اُسکے مقدس نام پر بھروسا رکھتے
ہیں (۲۲) اے خداوند جیسے ہمیں تجھ پر
توکل ہے ویسے ہی تیری رحمت ہم پر
ہووے ٭

چونتیسواں زبور

(۱) میں ہر وقت خداوند کو مبارک
کہونگا اُسکی ستایش سدا میرے مُنہ میں
ہوگی (۲) میری روح خداوند پر فخر کریگی
غریب لوگ سُنینگے اور خوش ہونگے
(۳) میرے ساتھ خدا کی بڑائی کرو ہم ملکے
اُس کے نام کو بلند کریں (۴) میں نے
خداوند کو ڈھونڈھا اُس نے میری سُنی
اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائی
دی (۵) اُنہوں نے اُسپر نظر کی اور روشن
ہو گئے اور اُن کے مُنہ شرمندہ نہ ہوئے
(۶) یہ مسکین چلّایا اور خداوند نے سُنا اور
اُسے اُس کی ساری مصیبتوں سے بچا لیا
(۷) خداوند کا فرشتہ اُن کے چاروں طرف
جو اُس سے ڈرتے ہیں خیمہ کھڑا کرتا ہے اور
اُنہیں بچاتا رہتا ہے (۸) ارے آؤ چکھو
اور دیکھو خداوند مہربان ہے مبارک ہے وہ
آدمی جس کا بھروسا اُسپر ہے (۹) اے
اُس کے مقدس لوگو خداوند سے ڈر رکھو کیونکہ
جو اُس سے ڈرتے ہیں اُنہیں کچھ کمی نہیں
(۱۰) شیر ببر کے بچّے محتاج ہوتے اور بھوکے
رہتے ہیں پر جو خداوند کے طالب ہیں اُنہیں
کسی نعمت کی کمی نہیں (۱۱) آؤ اے لڑکو
اور میری سُنو میں تمہیں خدا ترسی سکھلاؤنگا

(۱۲) وہ کون انسان ہے جو زندگی کا
مشتاق ہے اور بڑی عمر چاہتا ہے تاکہ
بھلائی دیکھے (۱۳) اپنی زبان کو بدی سے
اور ہونٹھوں کو دغا کی بات بولنے سے باز رکھ
(۱۴) بدی سے بھاگ اور نیکی کر سلامتی کو
ڈھونڈھ اور اُسی کا پیچھا کر (۱۵) خداوند
کی آنکھیں صادقوں پر اور اُسکے کان
اُن کی فریاد پر ہیں۔ (۱۶) خداوند کا
منہ اُن کے برخلاف ہے جو بدکردار ہیں تاکہ
اُنکی یادگاری زمین پر سے مٹا ڈالے ؛
(۱۷) صادق چلاتے ہیں اور خداوند سنتا
ہے اور اُنہیں اُنکے سارے دکھوں سے
رہائی دیتا ہے (۱۸) خداوند اُن کے
نزدیک ہے جو شکستہ دل ہیں اور اُن کو
جو خستہ جان ہیں بچاتا ہے (۱۹) صادق
پر بہت سی مصیبتیں ہوتی ہیں پر خداوند
اُسکو اُن سب سے چھڑاتا ہے (۲۰) وہ اُسکی
ساری ہڈیوں کا نگہبان ہے اُنمیں سے
ایک بھی ٹوٹنے نہیں پاتی (۲۱) بدی
شریر کو ہلاک کریگی اور اُن پر بھی جو صادق
کے کینہ رکھنیوالے ہیں الزام دیا جائیگا
(۲۲) خداوند اپنے بندوں کی جانوں کو
مخلصی دیتا ہے اور اُن میں سے جسکا توکل
اُسپر ہے کسی پر الزام نہ دیا جائیگا ؛

پینتیسواں زبور

بتاریخ صبح کے لئے

(۱) اے خداوند اُن سے جو مجھ سے جھگڑتے
ہیں جھگڑا اور اُنسے جو مجھ سے لڑتے ہیں لڑ
(۲) سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے
کھڑا ہو (۳) بھالا نکال اور اُن کے سامنے
کی راہ کو جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر
میری جان کو فرما کہ تیری نجات میں ہوں
(۴) وے جو میری جان کے خواہاں ہیں
خجل اور رسوا ہوں اور وے جو میری
تباہی کا منصوبہ باندھتے ہیں ہٹائے
جائیں اور شرمندہ ہوں (۵) جیسے
بھوسی ہوا کے آگے ہوتی ہے ویسے ہی
وے ہوویں اور خداوند کا فرشتہ اُنہیں
دھکیل دے (۶) اُنکی راہ اندھیری اور
پھسلنی ہو۔ خداوند کا فرشتہ اُنہیں
رگیدے (۷) کہ اُنہوں نے بے سبب میرے لئے

گڑھے میں اپنا جال چھپایا اور ناحق
میری جان کے لئے گڑھا کھودا ہے
(۸) اُسپر ناگہانی تباہی پڑے اور وہ اپنے
جال میں جو اُس نے چھپایا آپ ہی
پھنسے ہاں اُسی میں گرے کہ ہلاک ہووے (۹)
پر میرا جی خداوند میں خوشوقت ہوگا
اور اُسکی نجات سے شادمانی کریگا (۱۰)
میری ساری ہڈیاں کہیں گی اے خداوند
تجھ سا کون ہے جو مسکین کو اُس کے
ہاتھ سے جو اُس سے زبردست ہے
چھڑاتا ہاں مسکین اور محتاج کو اُس سے
جو اُنہیں غارت کرتا ہے (۱۱) جھوٹے
گواہ اُٹھے ہیں وے مجھ سے وے سوالات
کرتے ہیں جن سے میں آگاہ نہیں۔
(۱۲) وے نیکی کی عوض میں مجھ سے
بدی کرتے ہیں وے میری جان کو بیکس
چھوڑتے ہیں (۱۳) میں نے جب وے
بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے
رکھ رکھکے اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری
دعا پھرکے میرے سینہ میں آتی تھی (۱۴)
میں نے اُن سے وہ سلوک کیا جو کوئی
اپنے دوست اور بھائی سے کرتے ہیں

سر جھکا کر ایسا کڑھا جیسے کوئی اپنی
ماں کے لئے غم کرے (۱۵) پر وے
میری مصیبت سے خوش ہوکے
جمع ہو گئے وے ذلیل لوگ مجھ پر
فراہم ہوئے جن سے میں بیخبر
تھا وے مجھے پھاڑتے اور باز نہ آتے (۱۶)
کمینوں کے ساتھ جو روٹی کے لئے
ٹھٹھا مارتے اور مجھ پر دانت پیستے (۱۷)
اے خداوند کب تک تو دیکھا کریگا اُنکی
خرابیوں سے میری جان کو چھڑا میرے
وحید کو شیر بچوں سے (۱۸) میں بڑی
جماعت میں تیرا شکر کرونگا میں لوگوں کی
کثرت کے درمیان تیری ستایش کرونگا
(۱۹) وے جو ناحق میرے دشمن ہیں مجھپر
خوش وقت نہ ہوں اور وے جو بے سبب
میرے بیری ہیں مجھ پر پلک نہ ماریں (۲۰)
کیونکہ وے سلامتی کی بات نہیں کرتے
بلکہ ملک کے سلیم لوگوں پر مکر کے منصوبے
باندھتے ہیں (۲۱) اور اُنہوں نے
مجھ پر اپنا منہ پسارا ہے اور کہتے ہیں
اہاہا ہماری آنکھوں نے یہ دیکھا
(۲۲) اے خداوند تو یہ دیکھتا ہے خاموش

مت کر اے خداوند مجھ سے مت دور رہ
(۲۳) اے میرے خدا اے میرے رب
اُٹھ اور میرے انصاف کے لئے اور
میرے فیصلے کے لئے جاگ (۲۴) اے
خداوند میرے خدا اپنی صداقت کے
مطابق میرا انصاف کر اور اُنہیں مجھ پر
خوشوقت نہ ہونے دے (۲۵) وے
اپنے دلوں میں کہنے نہ پائیں وا اچھّا ہے
ہم یہی چاہتے تھے اور وے نہ کہیں
کہ ہم اُسے چٹ کر گئے (۲۶) وے جو
میری بُرائی سے خوش ہوتے ہیں۔
شرمندہ اور رسوا ہوویں جو میری
دشمنی پر پھولتے ہیں شرمندگی اور
رسوائی کا لباس پہنیں (۲۷) وے
جو میری نیکنامی کے مشتاق ہیں خوشی
سے چلاویں اور شادماں ہوں اور
سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند ہے جو
اپنے بندے کی سلامتی کو چاہتا ہے
(۲۸) اور میری زبان تیری صداقت
اور تیری ستائش کی بات تمام دن
کہتی رہیگی +

چھتیسواں زبور

(۱) بدکار کی شرارت کی کہاوت میرے
دل کے اندر ہے کہ خدا کا خوف اُسکی
آنکھوں کے آگے نہیں (۲) کیونکہ
وہ اپنی نظر میں آپ کو بھلا ٹھیرا کے
اپنے تئیں ورغلاتا ہے۔ کہ میری بُرائی
فاش نہ ہوگی اور مکروہ جانی نہ جائیگی
(۳) اُسکی مُنہ کی باتیں بدی اور فریب ہیں
وہ دانشمندی اور نیکی کو ترک کرتا ہے
(۴) وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے بدی
کے منصوبے باندھتا ہے وہ ایسی راہ
میں جو اچھی نہیں کھڑا ہو کے رہتا ہے
وہ بُرائی سے نفرت نہیں کھاتا (۵)
اے خداوند آسمانوں میں تیری رحمت
ہے۔ اور تیری وفاداری بدلیوں تک
پہنچی ہے + (۶)
تیری صداقت بڑے پہاڑوں کی
مانند ہے تیری عدالتیں بھی ایک
بڑا گہراؤ ہیں اے خداوند تو انسان
اور حیوان کا پروردگار ہے (۷) اے
خدا تیری مہربانی کیا ہی عزیز ہے اسلئے

بنی آدم تیرے پروں کے سایہ تلے
آکے پناہ لیتے ہیں (۸) وے تیرے
گھر کی چکنائی کھانے سے سیر ہووینگے
اور تو اپنی عشرتوں کے دریا سے انہیں
سیراب کریگا (۹) کہ زندگی کا چشمہ تیرے
کنے ہے ہم تیری روشنی میں شامل
ہوکے روشنی دیکھینگے + (۱۰) تو اپنے
پہچاننے والوں پر اپنی رحمت کو بڑھا
اور اُنپر جن کے دل سیدھے ہیں اپنی
صداقت کو (۱۱) گھمنڈ کرنیوالوں کا
پانوں مجھ پر نہ پڑے اور نہ شریر کا
ہاتھ مجھے خارج کروے (۱۲) بدکار
وہاں گرے ہوئے ہیں وے دھکیلے
گئے ہیں اور پھر نہ اُٹھ سکینگے +

سینتیسواں زبور

داؤد کا - تاریخ شام کے لئے

(۱) بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ
بُرے کام کرنے والوں سے تو حسد نہ کر (۲)
کہ وے جلدی گھاس کے مانند کاٹ ڈالے
جاوینگے - اور ہرے سبزے کی طرح
مُرجھا جائینگے + (۳) خداوند پر توکل رکھ
اور نیکی کر تو سرزمین میں زندگانی بسر

اور دیانتداری پر چرا کر (۴) خداوند کی
یاد میں مسرور رہ کہ وہ تیرے دل کے
مطالب پورے کریگا (۵) اپنی راہ خدا پر
چھوڑ دے اُسپر توکل کر وہ خود بنا لیگا
(۶) وہ تیری صداقت کو نور کی طرح
ظاہر کریگا اور تیری عدالت کو دوپہر کی سی
روشنی بخشیگا (۷) خداوند کی طرف
چپکے رجوع ہو اور اُس کے انتظار میں
ٹھیرا رہ اُس شخص کے سبب سے جو اپنی
راہ میں کامیاب ہوتا ہے اور بُرے
منصوبے باندھتا ہے مت کڑھ (۸)
غصہ کرنے سے باز آ اور غضب کو ترک کر
اپنے تئیں مت اُسکا ایسا نہ ہو کہ تو شرارت
میں گرے (۹) کہ بدکار کاٹ ڈالے
جاوینگے - لیکن وے جو خداوند کے
منتظر ہیں زمین کو میراث میں لینگے +
(۱۰) کہ ایک تھوڑی سی مدت ہے کہ شریر
نہ ہوگا تو غور کرکے اُس کا مکان ڈھونڈھیگا
اور وہ نہ ہوگا (۱۱) لیکن وے جو حلیم ہیں
زمین کے وارث ہونگے اور بہت سی
راحت پاکے خوشدل ہونگے (۱۲) شریر
صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا ہے

اور اُسپر دانت پیچھتا ہے (۱۳) خداوند
اُسپر ہنستا ہے کیونکہ دیکھتا ہے کہ اُسکا
دن آتا ہے (۱۴) شریر تلوار نکالتے
اور اپنی کمان کھینچتے تاکہ مسکین اور محتاج
کو گرادیں اور اُنکو جنکی راہیں
سیدھی ہیں جان سے ماریں (۱۵) اُنکی
تلوار اُنہیں کے دلوں میں بیٹھیگی
اُنکی کمانیں ٹوٹ جاوینگی (۱۶) تھوڑا سا
جو صادق کا ہے بہت سے شریروں کے
مال و اسباب سے بہتر ہے (۱۷) کہ شریروں
کے بازو توڑے جائیں گے پر خداوند
صادقوں کا تھامنے والا ہے (۱۸) خداوند
دینداروں کے دنوں کو پہچانتا ہے اور
اُنکی میراث ابدی ہوگی (۱۹) وے برے
وقت میں شرمندہ نہ ہوونگے بلکہ
کال کے دنوں میں سیر رہیں گے
(۲۰) لیکن وے جو شریر ہیں ہلاک ہونگے
اور خداوند کے دشمن برّوں کی چربی کی
مانند فنا ہونگے وے دھوئیں کے مانند
جاتے رہیں گے (۲۱) شریر اُدھار لیتا ہے
اور پھر ادا نہیں کرتا پر صادق رحم کرتا ہے
اور انعام دیتا ہے (۲۲) کہ جن پہ اُسکی
برکت ہے زمین کے وارث ہوں گے
اور جن پر اُس کی لعنت ہے کٹ جاوینگے
(۲۳) انسان کے قدم خداوند ثابت
رکھتا ہے اور اُسکی راہ کو دوست رکھتا ہے
(۲۴) اگرچہ وہ گر جاوے پر پڑا نہ رہیگا
کیونکہ خداوند اُسکا ہاتھ تھامتا ہے (۲۵)
میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا پر میں نے
صادق کو ترک کئے ہوئے اور اُسکی
نسل میں سے کسی کو ٹکڑے مانگتے نہ دیکھا
(۲۶) وہ سدا رحم کرتا رہتا ہے اور قرض
دیا کرتا ہے۔ اُسکی نسل مبارک ہے (۲۷) بدی سے
بھاگ اور نیکی کر اور ابد تک آباد رہ (۲۸) کہ
خداوند عدالت کا دوستدار ہے اور اپنے مقدس
لوگوں کو ترک نہیں کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے
پر شریروں کی نسل کاٹی جائیگی (۲۹) اور صادق
زمین کے وارث ہونگے۔ اور ابد تک اُسپر بسینگے (۳۰)
صادق کا منہ دانائی کی بات کہتا ہے اُسکی زبان سے
عدالت کا کلمہ نکلتا ہے (۳۱) اُسکے خدا کی شریعت
دل میں ہے اُسکا پانوں کبھی نہ پھسلیگا
(۳۲) شریر صادق کی گھات میں لگا ہے
اور اُسکے قتل کے درپے رہتا ہے (۳۳)
خداوند اُسکو اُس کے قابو میں نہ چھوڑیگا

اور عدالت کے وقت اُسے مجرم نہ ٹھیرائیگا
(۳۴) خداوند کے منتظر رہ اور اُسکی راہ کو
یاد رکھ کہ وہ تجھکو زمین کا وارث کر کے
سرفرازی بخشیگا اور جب شریر کاٹے
جائینگے تو تو دیکھیگا (۳۵) مینے
شریر کو بڑا رعب دار دیکھا جو آپ کو ایسا پھیلاتا تھا
ہرے درخت کی مانند جو خود رہو
(۳۶) پر وہ گذر گیا گویا تھا ہی نہیں
میں نے اُسے ڈھونڈھا وہ کہیں نہ ملا
(۳۷) کامل کو تاک اور سیدھے کو دیکھ
رکھ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہے
(۳۸) پر خطاکار سب کے سب ہلاک
ہو جائینگے شریر کا انجام نیستی ہے
(۳۹) صادقوں کی نجات خداوند سے
ہے دکھ کے وقت وہ اُنکا محکم قلعہ ہے
(۴۰) خداوند اُنکی مدد کریگا اور اُنھیں
رہائی دیگا وہ اُنکو شریروں سے چھڑاویگا
اور بچائیگا اسلئے کہ اُنکا بھروسا اُسپر ہے

اڑتیسواں زبور

۸ تاریخ - صبح کے لئے

(۱) اے خداوند اپنے غصے سے مجھکو مت
جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھکو تنبیہ دے
(۲) کہ تیرے تیر مجھے چبھ گئے ہیں اور
تیرا ہاتھ مجھ پر بھاری ہے (۳) تیرے
غصے کے سبب میرے جسم کو صحت نہیں
اور میرے گناہ کے باعث میری ہڈیوں کو
آرام نہیں (۴) کہ میرے گناہ میرے
سر سے گذر گئے اور بھاری بوجھ کے مانند
مجھ پر بھاری ہو گئے ❦ (۵) میرے
گھاؤ بدبو ہو گئے اور سڑ گئے میری حماقت کے
سبب سے (۶) میں جھکا ہوا ہوں اور
خمدار ہو گیا میں دن بھر رویا کرتا ہوں
(۷) کیونکہ میری کمر بالکل خشک ہو گئی اور
میرے جسم میں صحت نہیں (۸) میں
بیتاب ہو گیا ہوں بلکہ نپٹ پس گیا
اور دل کی گھبراہٹ سے چلاتا ہوں
(۹) اے خداوند میرا سارا اشتیاق تیرے
حضور ہے اور میرا کراہنا تجھ سے چھپا نہیں
(۱۰) میرا دل دھڑکتا ہے میرا زور مجھ سے
جاتا رہا اور میری آنکھوں کی روشنی
وہ بھی غائب ہوئی (۱۱) میرے دوست
اور میرے آشنا میری آفت کے سبب
مجھ سے الگ کھڑے رہے اور میرے رشتہ دار
مجھ سے دور جا کھڑے ہوئے (۱۲) وے

جو میری جان کے خواہاں ہیں میرے
پھنسانے کو پھندے مارتے ہیں اور وے
جو میرے دکھ کے روادار ہیں میرے
حق میں ایسی باتیں کہتے ہیں جن میں
بیرانپن ہے اور سارے دن مکر کے
منصوبے باندھتے ہیں (۱۳) پر میں
بہرے کی مانند ہو گیا جو کچھ سنتا نہیں
اور گونگے کی مانند جو اپنا منہ نہیں کھولتا
(۱۴) میں اُس شخص کی مانند ہوا جسے
مطلق نہ سنتا ہے اور اُسکی مانند جس کے
منہ میں حجت نہ ہو (۱۵) کہ اے خداوند
مجھے تجھ سے اُمید ہے تو جواب دیگا اے
خداوند میرے خدا (۱۶) اس لئے میں نے
کہا تا نہ ہو کہ وے مجھ پر خوشی کریں
جو میرے پاؤں کے پھسلنے پر پھولتے
ہیں (۱۷) میں گرا چاہتا ہوں اور
میرا غم سدا میرے سامنے ہے (۱۸)
کیونکہ میں اپنا گناہ آپ کھول کے کہتا
ہوں اور اپنی تقصیر کے لئے غمگین ہوں
(۱۹) میرے دشمن جیتے ہیں اور قوی
ہیں اور وے جو ناحق میرے بیری ہیں
بہت ہو گئے (۲۰) وے جو نیکی کے عوض
میں بدی کرتے ہیں میرے دشمن بنے
ہیں اس لئے کہ میں نیکی کی پیروی
کرتا ہوں (۲۱) اے خداوند مجھ کو ترک
مت کر اے میرے خدا مجھ سے دور مت رہ
(۲۲) میری مدد کے لئے جلدی کر اے
خداوند میرے نجات دینے والے ॰

اُنتالیسواں زبور

(۱) میں نے کہا میں اپنی راہوں کی
خبرداری کرونگا کہ میری زبان سے گناہ
نہ ہو اور جسوقت شریر میرے سامنے ہوگا
تو میں اپنے منہ کو لگام دونگا (۲) میں
گونگا اور خاموش ہو رہا اور نیک کہنے
سے بھی رہ گیا میرا غم تازہ ہوا (۳) سینے
کے بیچ میرے دل میں تپش ہوئی میرے
سوچنے میں آگ بھڑکی تب میں نے
اپنی زبان سے کہا (۴) اے خداوند مجھے
بتا کہ میرا انجام کیا ہے اور میری عمر کتنی ہے
تاکہ میں جانوں کہ اُسکی کتنی مدت باقی
ہے (۵) دیکھ تو نے میری عمر بالشت بھر کی
اور میری زندگی تیرے آگے ناچیز ہے
یقیناً ہر ایک شخص اگرچہ برقرار ہو لیکن

محض بے ثبات ہے ٭ (٦) بلا شک
ہر ایک انسان وہم اور خیال سا چلتا پھرتا
ہے بے شبہ وے عبث بے کل ہوتے
ہیں اور وہ ذخیرہ کرتا ہے اور نہیں جانتا
کہ اُسے کون لیگا (٧) اب اے خداوند
مجھے کس کی اُمید ہے مجھے تیری ہی اُمید ہے
(٨) مجھ کو میرے سارے گناہوں سے
نجات دے مجھ کو جاہلوں کا ننگ مت کر
(٩) میں گونگا رہتا میں اپنا منہ نہ کھولتا
تو ہی نے یہ کیا ہے (١٠) مجھ سے اپنی
بلا دور کر میں تو تیرے ہاتھ کے زور سے
فنا ہوا جاتا ہوں (١١) جب تو آدمی کو
اُس کے گناہ کے باعث ملامتیں کر کے
ادب دیتا ہے تو اُس کے حسن کو پتنگے کی
مانند کھو دیتا ہے یقیناً ہر ایک انسان
محض بے ثبات ہے ٭ (١٢) اے
خداوند میری دعا سُن اور میرے نالہ پر
کان دھر میرے آنسو دیکھکے خاموش
مت رہ کیونکہ میں تیرے سامنے پردیسی
اور اپنے سارے باپ دادوں کی مانند مسافر
ہوں (١٣) مجھ سے آنکھ پھیر لے تاکہ
میں دم لے لوں اُس سے آگے کہ میں
یہاں سے جاؤں اور پھر نہ رہوں

چالیسواں زبور

(١) میں نے صبر سے خداوند کا انتظار
کیا وہ میری طرف مائل ہوا اور اُس نے
میری فریاد سنی (٢) وہ مجھے ہولناک
گڑھے اور دلدل کی کیچ سے باہر نکال
لایا اور میرے پاؤں اُس نے چٹان پر
رکھے اور میرے قدموں کو ثابت کیا (٣)
اور اُس نے میرے منہ میں ایک نیا
گیت ڈالا جس سے ہمارے خدا کی
حمد ہووے بہتیرے دیکھیں گے اور
ڈریں گے اور خداوند پر توکل کرینگے
(٤) مبارک ہے وہ انسان جو خداوند
پر اپنا بھروسا رکھتا ہے اور مغروروں
کی اور اُن کی جو جھوٹ کی طرف پھرتے
ہیں توجہ نہیں کرتا (٥) اے خداوند
میرے خدا تیری عجائب قدرتیں جو
تو نے کر دکھلائیں بہت سی ہیں اور
تیری تدبیریں جو ہمارے لئے ہیں
ممکن نہیں کہ تیرے حضور ترتیب کے
ساتھ گنی جائیں میں تو انہیں کھول کے

تیرے آگے بیان کرتا ہوں لیکن وے تو
شمار سے باہر ہیں (۶) ذبیحہ اور ہدیہ کو
تو نے نہیں چاہا تو نے میرے کان کھولے
سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں ۱
(۷) تب میں نے کہا دیکھ میں آتا ہوں
کتاب کے دفتر میں میرے حق میں
لکھا ہے (۸) اے میرے خدا میں تیری
مرضی بجا لانے پر خوش ہوں تیری شریعت
تو میرے دل کے بیچ ہے (۹) میں بڑی
جماعت میں صداقت کی بشارت دیتا ہوں
دیکھ اے خداوند میں اپنا منہ بند نہیں
کرتا اور تو جانتا ہے (۱۰) میں تیری
صداقت کے بات اپنے دل میں چھپا
نہ رکھتا میں تیری وفاداری اور تیری نجات
کی بات کہتا ہوں میں تیری مہربانی اور تیری
سچائی کو بڑی جماعت سے پوشیدہ
نہیں رکھتا ہوں (۱۱) اے خداوند اپنی
رحمتوں کو مجھ سے دریغ نکر تیری مہربانی
اور تیری وفاداری ہر دم میری نگہبان
رہیں (۱۲) کہ بے شمار برائیوں نے مجھے
گھیر لیا میرے گناہوں نے مجھے پکڑا
ایسا کہ میں آنکھ اوپر نہیں کر سکتا وے

میرے سر کے بالوں سے شمار میں زیادہ
ہیں سو میں نے دل چھوڑ دیا (۱۳)
اے خداوند مہربانی کر کے مجھے رہائی
دے اے خداوند جلد میری مدد کو پہنچ
(۱۴) وے جو میری جان مارنے کے
درپے ہیں باہم خجل اور رسوا ہوں
وے جو میری تباہی کے روادار ہیں
ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں (۱۵)
سب جو مجھ پر آہا آہا کہتے ہیں اپنی اس
اس برائی کے بدلے پریشان ہوں (۱۶)
اور وے سب جو تیرے طالب ہیں تیرے
سبب خوش وقت اور خرم ہوویں اور
وے جو تیری نجات کے عاشق ہیں سدا
کہا کریں کہ خداوند کی بزرگی ہو (۱۷)
میں تو مسکین اور محتاج ہوں لیکن
خداوند میری فکر کرتا ہے میرا چارہ میرا
چھڑانیوالا تو ہی ہے اے میرے خدا
دیر مت کر ❖

اکتالیسواں زبور

۸ - تاریخ شام کے لئے

(۱) مبارک ہے وہ جو مسکین کی فکر
رکھتا ہے خداوند مصیبت کے وقت اسکو

رہائی دیگا (۲) خداوند اُسکا حافظ رہیگا
اور اُسے جیتا رکھیگا اور وہ زمین پر مبارک
ہوگا اور تو اُسے اُس کے دشمنوں کی
مرضی پر نہ چھوڑ دیگا (۳) خداوند اُسکو
بیماری کے بستر پر سبھالیگا تو اُس کی بیماری
میں اُسکا سارا بچھونا پھیر کے بچھاویگا۔
(۴) میں نے کہا اے خداوند مجھ پر رحم کر
میری جان کو شفا دے اسلئے کہ میں تیرا
گنہگار ہوں (۵) میرے دشمن مجھے بُرا
کہتے ہیں کہ وہ کب مریگا اور اُس کا نام
کب مٹ جائیگا (۶) جب وہ مجھے دیکھنے کو
آتا ہے تب بیہودہ باتیں کرتا ہے اُس کا
دل برائی کو اپنے لئے سمیٹتا ہے وہ باہر
جاتا ہے اور اُسے بیان کرتا ہے (۷)
سب جتنے میرا کینہ رکھتے ہیں میرے برخلاف
آپس میں کانا پھوسی کرتے ہیں وے
میرے ستانے کے لئے منصوبے باندھتے
ہیں (۸) اور کہتے ہیں ایک بری بیماری
اسے لگی ہے اب جو وہ پڑا ہے پھر نہ اُٹھیگا
(۹) میرے ہمدم نے بھی جس پر مجھے بھروسا
تھا اور جو میرے ساتھ روٹی کھاتا تھا
مجھ پر لات اُٹھائی (۱۰) پر تو اے خداوند مجھ پر
رحم کر اور مجھ کو اُٹھا کھڑا کر تا کہ میں اُن سے
بدلا لوں (۱۱) اس سے میں جان گیا
کہ تو مجھ سے خوش ہوا ہے کہ میرا دشمن
مجھ پر فتح نہیں پاتا (۱۲) اور میں جو ہوں
سو میری دیانتداری کے باعث مجھکو سنبھالتا ہے
اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا
(۱۳) خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے
ابد تک مبارک ہے آمین پھر آمین

بیالیسواں زبور

(۱) جس طرح سے کہ ہرنی پانی کے سوتوں کی
نہایت پیاسی ہوتی ہے ویسے ہی میری
روح اے خدا تیری نہایت پیاسی ہے
(۲) میری روح خدا کے لئے زندہ خدا کے
لئے ترستی ہے کب میں جاؤں اور خدا کے
حضور حاضر ہوؤں (۳) میں یہ یاد کرتا
ہوں اور اپنے میں اپنی جان کو انڈیلتا
ہوں اس لئے کہ میں گروہ کے ساتھ
ہو کے اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو
مانتی ہے خوشی کی آواز سے گاتا ہوا اور
شکر کرتا ہوا خدا کے گھر میں جاتا تھا (۵)
اے میرے جی تو کیوں گرا جاتا ہے اور تو

مجھ میں کیوں بے آرام ہے خدا پر بھروسا
رکھ کہ میں اُس کی ستایش آگے کو بھی
کرونگا کہ اُسکا چہرہ نجات دینے والا ہے
(۶) اے میرے خدا میرا جی گرا جاتا ہے
سو میں یردن کی زمین میں اور حرمون
میں کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا (۷) تیرے
پانی کی دھاروں کی آواز سے گہراؤ گہراؤ کو
پکارتا ہے تیری ساری موجیں اور تیری
ڈھیو میرے سر سے گزر گئے (۸) خداوند دن
کے وقت اپنی مہربانی کو فرمائیگا اور رات
کے وقت میں اُسکا گیت گاؤنگا میری
دعا میری حیات کے خدا کی طرف ہوگی
(۹) میں خدا کو جو میری چٹان ہے کہونگا
تو مجھے کیوں بھول گیا ہے میں کیوں دشمن
کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ہوں (۱۰) میرے
دشمن اُس تلوار کی مانند جو میری ہڈیوں سے
گزر جاوے مجھے ملامت کرکے دُکھ دیتے
ہیں اور روز روز مجھکو کہتے ہیں تیرا
خدا کہاں ہے (۱۱) اے میرے جی تو کیوں
گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام
ہے خدا پر توکل کر کیونکہ میں اُسکی ستایش آگے
کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی نجات اور میرا خدا ہے

تینتالیسواں زبور

(۱) اے خدا میرا انصاف کر اور اس بے رحم
قوم پر میری حجت ثابت کر مجھے مکار اور
بدکار آدمی سے رہائی دے (۲) کہ میرا
پناہ دینیوالا خدا تو ہے کیوں تو مجھے رد
کرتا ہے میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا
چلا جاتا ہوں (۳) ہاں اپنے نور اور اپنی
سچائی کو ظاہر کر وے ہی میری رہبری
کریں وے ہی مجھ کو تیرے کوہ مقدس
پر اور تیرے مسکنوں میں پہنچائیں (۴)
تب میں خدا کے مذبح کے پاس خدا کے حضور
جو میری کمال خوشی ہے جاؤنگا اور میں
بربط بجا کے تیری ستایش کرونگا اے خدا
میرے خدا (۵) اے میرے جی تو کیوں
گرا جاتا ہے اور تو مجھ میں کیوں بے آرام
ہے خدا پر توکل کر کہ میں اُسکی ستایش
آگے کو بھی کرونگا جو میرے چہرے کی
نجات اور میرا خدا ہے ٭

چوالیسواں زبور

۹ ۱۲ بج صبح کے لئے

(۱) اے خدا ہم نے اپنے کانوں سے سنا
اور ہمارے باپ دادوں نے اُس کام کو

جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں
کیا ہے ہم سے بیان کیا (۲) کہ تو نے قوموں
کو اپنے ہاتھ سے خارج کیا اور انہیں
بسایا تو نے اُن لوگوں کو اُکھاڑا اور ان کو
پھیلایا (۳) کہ وے اپنی شمشیر سے اس
زمین کے مالک نہ ہوئے نہ اپنے بازو سے
غالب آئے بلکہ تیرے دہنے ہاتھ سے
اور تیرے بازو سے اور تیرے چہرے
کے نور سے اس لئے کہ تیری مہربانی اُن پر
تھی (۴) اے خدا تو میرا بادشاہ ہے
یعقوب کے لئے رہائی کا حکم فرما (۵) تیری
مدد سے ہم اپنے دشمنوں کو ڈھکیل دینگے
تیرے نام سے ہم اُن کو جو ہم پر چڑھتے
ہیں پامال کرینگے (۶) کہ میرا تکیہ اپنی
کمان پر نہیں نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی
ہے (۷) بلکہ تو ہی ہم کو ہمارے دشمنوں
سے بچاتا اور اُن کو جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں
رسوا کرتا ہے (۸) ہم تمام دن خدا پر
فخر کرتے ہیں اور تیرے نام کی ابد تک
ستائش کرینگے ٭ (۹) لیکن اب
تو نے ہم کو ترک کیا اور رسوا کیا اور ہمارے
لشکروں کے ساتھ نہیں چلتا (۱۰) تو
دشمن کے آگے سے ہم کو بھگا دیتا ہے اور
وے جو ہمارا کینہ رکھتے ہیں اپنے واسطے
لوٹ لیتے ہیں (۱۱) تو نے ہمکو بھیڑوں کی
مانند اُن کی خورش کیا اور ہمکو قوموں
کے درمیان آوارہ کیا (۱۲) تو نے اپنے
لوگوں کو مفت بیچ ڈالا اور اُن کی قیمت سے
اپنی آمدنی نہیں بڑھائی (۱۳) تو نے ہمکو
ہمارے پڑوسیوں کا ننگ کیا اُن کے
نزدیک جو ہمارے آس پاس ہیں ہمکو
انگشت نما اور مسخرہ کیا (۱۴) تو نے ہمکو
قوموں کے درمیان ضرب المثل کیا
اور لوگوں کے درمیان سر دھننے کا سبب
(۱۵) میری رسوائی ہمیشہ میرے سامنے
ہے اور میرے چہرے کی شرمندگی نے
مجھ کو ڈھانپ لیا (۱۶) تہمت اور ملامت
کرنے والے کی آواز کے سبب دشمن اور
انتقام لینے والے کے آگے (۱۷) یہ سب
کچھ ہم پر بیتا پر ہم تجھے نہیں بھولے اور
تیرے عہد میں بے وفائی نہیں کی (۱۸)
نہ ہمارے دل تجھ سے برگشتہ ہوئے اور
نہ ہمارے پاؤں تیری راہ سے مڑے ہیں
(۱۹) پر تو نے اژدہوں کے مکان میں ہمکو